THE INSOLVENCY ACT

No. VIII of 1351 Fasli.

CONTENTS.

Section.

Preamble.

1. Short title, commencement & extent.

2. Definitions.

PART I

CONSTITUTION & POWERS OF COURT.

3. Jurisdiction.

4. Powers of Court to decide all questions relating to insolvency.

5. General powers of Court.

قانون دیوالیہ

نشان (۸) سنہ ۱۳۵۱ ف

دفعہ ۔

تمہید ۔

۱ مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی ۔

۲ تعریفات ۔

حصہ اول

عدالت کی ترکیب اور اس کے اختیارات ۔

۳ اختیار سماعت ۔

۴ اختیارات عدالت دربارہ انفصال جملہ امور متعلق بہ دیوالیہ ۔

۵ عدالت کے عام اختیارات ۔

Translation)

PART II

PROCEEDINGS FROM ACTS OF INSOLVENCY TO DISCHARGE

ACTS OF INSOLVENCY.

6. Acts of insolvency.

PETITION.

7. Petition & order of adjudication.

8. Exemption of corporate bodies etc., from insolvency Proceedings.

9. Conditions on which creditor may petition.

10. When debtor may petition.

11. Court to which insolvency petition shall be presented.

قانون دیوالیہ نشانی (۸) سنہ ۱۳۵۱ف۔

حصہ دوم

کارروائی افعال دیوالیہ سے برأت تک

افعال دیوالیہ۔

۶ افعال دیوالیہ۔

درخواست۔

۷ درخواست اور حکم دیوالیہ۔

۸ دیوالیہ کارروائیوں سے جماعت ہائے سند یافتہ وغیرہ کا استثناء۔

۹ شرائط ادخال درخواست متجانب دائن۔

۱۰ مدیون کن صورتوں میں درخواست پیش کرسکتا ہے۔

۱۱ عدالت جس میں درخواست دیوالیہ پیش ہوگی۔

12. Verification of petition.	۱۲ تصدیق درخواست۔
13. Contents of petition.	۱۳ مضمون درخواست۔
14. Withdrawal of petitions.	۱۴ درخواست سے دستبرداری۔
15. Consolidation of petitions.	۱۵ درخواست کی یکجا سماعت۔
16. Power to change carriage of proceedings.	۱۶ کارروائی کا طریقہ بدلنے کا اختیار۔
17. Proceedings to continue on death of debtor.	۱۷ مدیون کے انتقال پر کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔
18. Application of the Hyderabad Code of Civil Procedure.	۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کا اطلاق
19. Procedure on admission of petition.	۱۹ درخواست قبول ہونے کے بعد کارروائی
20. Appointment of interim receiver.	۲۰ عارضی منتظم کا تقرر۔

21. Interim proceedings against debtor. — ۲۱ درمیانی کارروائی بمقابلہ مدیون۔

22. Duties of debtor. — ۲۲ مدیون کے فرائض۔

23. Release of debtor. — ۲۳ مدیون کی رہائی۔

24. Procedure at hearing. — ۲۴ ضابطہ بہ وقت سماعت۔

25. Dismissal of petition. — ۲۵ درخواست کا اخراج۔

26. Award of compensation. — ۲۶ حکم ادائی معاوضہ۔

27. Order of adjudication. — ۲۷ حکم قرارداد دیوالیہ۔

28. Effect of order of adjudication. — ۲۸ حکم قرارداد دیوالیہ کا اثر۔

29. Stay of proceedings. — ۲۹ التوائے کارروائی۔

30. Publication of order of adjudication. — ۳۰ حکم قرارداد دیوالیہ کی اشاعت۔

PROCEEDINGS CONSEQUENT ON ORDER OF ADJUDICATION

کارروائی بعد صدور حکم قرارداد دیوالیہ۔

31. Protection order.

۳۱ حکم محافظت۔

32. Power to arrest after order of adjudication is made.

۳۲ حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہونے کے بعد گرفتاری کا اختیار۔

33. Schedule of creditors.

۳۳ فہرست دائنین۔

34. Debts provable under this Act.

۳۴ دیون جو قانون ہذا کے تحت ثابت کئے جاسکتے ہیں۔

ANNULMENT OF ORDER OF ADJUDICATION

حکم قرارداد دیوالیہ کی تنسیخ۔

35. Power to annul adjudication.

۳۵ اختیار تنسیخ حکم دیوالیہ۔

36. Orders of adjudication made concurrently by different Courts.

۳۶ جب بوقت واحد مختلف عدالتوں میں احکام قرارداد دیوالیہ صادر ہوں۔

37. Proceedings on annulment of adjudication.

۳۷ کارروائی بعد تنسیخ حکم دیوالیہ۔

COMPOSITION AND SCHEMES OF ARRANGEMENT OF INSOLVENT'S AFFAIRS.

مصالحت و تدابیر انتظام معاملات دیوالیہ۔

38. Composition and schemes of arrangement of insolvent's affairs.

۳۸ تصفیہ باہمی اور تدابیر انتظام معاملات دیوالیہ۔

39. Order of approval.

۳۹ حکم منظوری۔

40. Power to re-adjudge debtor insolvent.

۴۰ مدیون کو مکرر دیوالیہ قرار دینے کا اختیار۔

ORDER OF DISCHARGE.

حکم برارت۔

41. Order of discharge.

۴۱ حکم برارت۔

42. Cases in which Court shall not grant absolute order of discharge.

۴۲ جن صورتوں میں عدالت قطعی حکم برارت عطا نہ کرے گی۔

43. Adjudication to be annuled on failure to apply for discharge.

۴۳ درخواست برارت پیش نہ ہو تو حکم دیوالیہ منسوخ کیا جائے گا۔

44. Effect of order of discharge.

۴۴ حکم برارت کا اثر۔

PART III.

حصہ سوم

ADMINISTRATION OF PROPERTY. METHOD OF PROOF OF DEBTS.

اہتمام جائداد۔
دین ثابت کرنیکا طریقہ۔

45. Debts payable at future time.

۴۵ دین جو زمانہ مستقبل میں ادا شدنی ہو۔

46. Mutual dealings & set-off.
۴۶ باہمی لین دین اور مجراواشت ۔

47. Securred creditors.
۴۷ محفوظہ دائنین ۔

48. Interest.
۴۸ سود ۔

49. Mode of proof.
۴۹ طریقۂ ثبوت ۔

50. Disallowance & reduction of entries in schedule.
۵۰ اندراجات کا فہرست سے اخراج اور اس کی تخفیف ۔

EFFECT OF INSOLVENCY ON ANTECEDENT TRANSACTIONS.
سابقہ معاملات پر دیوالیہ کا اثر ۔

51. Restriction of rights of criditor under execution of decree.
۵۱ دائن کے حقوق کا اجرائے ڈگری میں محدود ہونا ۔

52. Duties of Court executing decree as to property taken in execution.
۵۲ عدالت تعمیل کنندہ ڈگری کے فرائض دربارۂ جائداد مقروقہ ۔

53. Invalidity of transfer of property without consideration.
۵۳ جائداد کے بلا بدل انتقال کی ناجوازی ۔

54. Invalidity of preference in certain cases.
۵۴ بعض صورتوں میں ترجیح کی ناجوازی ۔

55. By whom petition for annulment may be made.
۵۵ درخواست تنسیخ کون پیش کرسکے گا ۔

56. Protection of bonafide transactions.
۵۶ نیک نیتی سے تکمیل پائے ہوئے معاملات کی محافظت ۔

SALE OF PROPERTY AND REALISATION OF MONEY.

جائداد کی بیع اور رقم کی وصولی۔

57. Appointment of receiver.
۵۷ منتظم کا تقرر۔

58. Power to appoint Official Recivers.
۵۸ سرکاری منتظم مقرر کرنے کا اختیار۔

59. Powers of Court if no receiver appointed.
۵۹ عدالت کے اختیارات جہاں کوئی منتظم مقرر نہ کیا جائے۔

60. Duties and powers of receiver.
۶۰ منتظم کے فرائض اور اختیارات۔

61. Power to obtain information regarding insolvent's property.
۶۱ جائداد دیوالیہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا اختیار۔

62. Special provisions in regard to immovable property.
۶۲ خاص احکام نسبت جائداد غیر منقولہ۔

DISTRIBUTION OF PROPERTY.

تقسیم جائداد۔

63. Priority of debts.
۶۳ مقدم قرضے۔

64. Calculation of dividends.
۶۴ حصہ رسدی کا محاسبہ۔

65. Right of creditor who has not proved his debt before declaration of a dividend.
۶۵ ایسے دائن کا حق جس نے حصہ رسدی

کے اعلان کے قبل اپنا دین ثابت نہ کیا ہو۔

66. Declaration of final dividend. ۶۶ مختتم حصہ رسدی کا اعلان۔

67. No suit shall lie for dividend. ۶۷ حصہ رسدی کیلئے دعویٰ دائر نہ ہوسکے گا۔

68. Management of property by and allowance to insolvent. ۶۸ جائداد کا انتظام منجانب دیوالیہ اور دیوالیہ کا گزارہ۔

69. Right of insolvent to surplus. ۶۹ زر فاضل پر دیوالیہ کا حق۔

70. Committee of supervision. مجلس نگرانی۔

APPEAL AGAINST RECEIVER. مرافعہ بمقابلہ منتظم۔

71. Appeal against receiver. ۷۱ مرافعہ بمقابلہ منتظم۔

PART IV. حصہ چہارم۔

PENALTIES. سزائیں۔

72. Offences committed by debtors. ۷۲ جرائم جن کے مدیونان مرتکب ہوں

73. Procedure for offence under section 72.

74. Discharge or composition not to bar criminal proceedings.

75. Undischarged insolvent obtaining credit.

76. Disqualification of insolvent,

PART V.

SUMMARY ADMINISTRATION.

77. Summary administration.

PART VI.

APPEAL & REVISION.

78. Appeal & revision.

۷۳ کارروائی متعلقہ جرم حسب دفعہ ۷۲۔

۷۴ براءت یا مصالحت کارروائی فوجداری کی مانع نہ ہوگی۔

۷۵ غیر بری شدہ دیوالیہ کا قرض لینا۔

۷۶ دیوالیہ کی ناقابلیت۔

حصہ پنجم

سرسری اہتمام۔

۷۷ سرسری اہتمام۔

حصہ ششم

مرافعہ اور نگرانی۔

۷۸ مرافعہ اور نگرانی۔

PART VII.

MISCELLANEOUS.

حصہ ہفتم
متفرقات۔

79. Costs.

۷۹ خرچہ۔

80. Court to be auxiliary to each other.

۸۰ عدالتیں ایک دوسرے کی امداد کریں گی۔

81. Limitation.

۸۱ میعاد سماعت۔

82. Power to make rules.

۸۲ قواعد وضع کرنیکا اختیار۔

83. Powers which may be delegated to Official Receivers.

۸۳ اختیارات جو سرکاری منتظمین کو دیے جاسکتے ہیں۔

84. Savings.

۸۴ استثناء۔

85. Repeal.

۸۵ تنسیخ۔

THE INSOLVENCY ACT.

No. VIII of 1351 Fasli.

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on the 3rd Shahrewar 1351 Fasli.)

Preamble.

Whereas it is expedient to consolidate and amend the law relating to insolvency; It is hereby enacted as follows:—

Short title, commencement and extent.

1. This Act may be called "the Insolvency Act," and shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the date of *publication in the Jarida.

Definitions.

2. (1) In this Act unless there is any thing repugnant in the subject or context—

*Published in the Jarida dated 17th Mehar 1351 Fasli.

قانون دیوالیہ

نشان (۸) ۱۳۵۱ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی ظلہم عالی سے بتاریخ ۳ شہریور ۱۳۵۱ف منظور ہوا۔)

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ دیوالیہ کی تدوین اور اس کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون مسمّٰی قانون دیوالیہ موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ | دفعہ ۲۔ (۱) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

۵۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۸ مہر ۱۳۵۱ف میں شائع ہوا۔

(a) "creditor" includes a decree-holder, "debt" includes a decretal amount, and "debtor" includes a judgment-debtor;

(b) "Court" means the Court having jurisdiction to try insolvency cases under this Act;

(c) "prescribed" shall mean such matters as may be prescribed by rules under this Act;

(d) "property" includes any property over which or the profits of which any person has a disposing power which he may exercise for his own benefit;

(e) "secured creditor" means a person who has an interest by way of mortgage, charge or lien in the property of the debtor or any part thereof as a security for a debt due to him from the debtor;

(f) "transfer of property" includes a transfer of any interest in

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

(الف)۔ "دائن" میں ڈگری دار "دین" میں زر ڈگری اور "مدیون" میں مدیون ڈگری داخل ہے۔

(ب)۔ "عدالت" سے مراد وہ عدالت ہے جسے تحت قانون ہذا مقدمات دیوالیہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔

(ج)۔ "مقررہ" سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

(د)۔ "جائداد" میں ایسی جائداد داخل ہے جس پر یا جس کے منافعہ پر کسی شخص کو ایسا اختیار تصرف حاصل ہو جسے وہ اپنی منفعت کے لئے استعمال کر سکے۔

(ھ)۔ محفوظ دائن سے ایسا شخص مراد ہے جس کو مدیون کی جائداد یا اس کے کسی جزو پر اس دین کی کفالت میں جو مدیون سے اس کو واجب الوصول ہو کوئی حق بطور رہن یا بار یا جائداد کو روک رکھنے کی نسبت حاصل ہے۔

(و)۔ "انتقال جائداد" میں کسی جائداد

property and the creation of any charge upon property.

(2) All expressions used in this Act and defined in the Hyderabad Code of Civil Procedure, and not herein defined, shall be deemed to have the meanings assigned to them in the Hyderabad Code of Civil Procedure.

PART I.

CONSTITUTION AND POWERS OF COURT.

Jurisdiction

3. In the City of Hyderabad, the original side of the High Court, and the First Judge of the City Civil Court to the extent of his powers, and in the districts, the Sadar Adalat within the local limits of its jurisdiction, shall have jurisdiction in insolvency cases under this Act: Provided that the Government may, by notification in the Jarida, invest any District Court in the districts, with jurisdiction in any special class of insolvency cases within the local limits of its jurisdiction.

تعلق مفاد کی منتقلی اور جائداد پر کوئی بار عائد کرنا داخل ہے۔

(۲)۔ تمام اصطلاحات مستعملہ قانون ہذا جن کی تعریف مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں کی گئی ہے اور قانون ہذا میں نہیں کی گئی انہی معنوں میں مستعمل متصور ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں ان کے قرار دیئے گئے ہیں۔

حصہ اول

عدالت کی ترکیب اور اس کے اختیارات۔

اختیار سماعت۔ | دفعہ ۳۔ قانون ہذا کے تحت مقدمات دیوالیہ کی سماعت کا اختیار بلدہ حیدرآباد میں عدالت العالیہ سرکار عالی کے صیغہ ابتدائی کو اور ناظم اول دیوانی بلدہ کو تا سیحد اختیار سماعت اور اضلاع میں صدر عدالت کو اس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی میں حاصل ہوگا مگر سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اضلاع میں کسی عدالت ضلع کو کسی خاص نوعیت

تانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

کے مقدمات دیوالیہ کی سماعت کا تا سجد اختیار
سماعت اس کے حدود ارضی میں اختیار عطا کریں۔

4. (1) Subject to the provisions of this Act, the Court may decide any question which may arise in any case of insolvency and which may appear to the Court expedient or necessary to decide for the purpose of doing complete justice or making a complete distribution of property, whether such question relates to title or priority or is of any other nature and whether involving matters of law or of fact.

Powers of Court to decide all questions relating to insolvency.

دفعہ ۴ (۱) اختیارات عدالت دربارہ فیصال جملہ امور متعلق بدیوالیہ۔ تابع احکام

تانون ہذا عدالت ایسے ہر امر کا فیصلہ کر سکے
گی جو کسی مقدمہ دیوالیہ میں پیدا ہوا اور جس کا
فیصلہ کرنا عدالت کو بدیں غرض مناسب یا ضروری
معلوم ہو کہ اس سے پوری طرح انصاف یا
جائداد کی تقسیم ہو سکے خواہ وہ امر حقیت یا
ترجیح سے متعلق ہو یا کسی اور نوعیت کا ہو
اور خواہ وہ قانونی ہو یا واقعاتی۔

(2) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force and subject to the provisions of this Act, such decision shall be final and binding for all purposes as between, the debtor and his estate and, the claimants against the debtor and his estate and every person claiming through the said debtor or claimants, against the debtor and his estate.

(۲) باوجود کسی حکم کے جو کسی اور قانون
نافذ الوقت میں ہو ایسا فیصلہ مدیون اور اس
کی جائداد کے مقابلہ میں اور مدیون اور
اس کی جائداد کے خلاف دعویداروں کے
مقابلہ میں اور ہر ایسے شخص کے مقابلہ میں جو
مدیون یا دعویدار مذکور کے ذریعہ مدیون
اور اس کی جائداد کے مقابلے میں کوئی

(3) Where the Court does not deem it expedient or necessary to decide any question referred to in sub-section (1), but has reason to believe that the debtor has a saleable interest in any property, the Court may without further inquiry, sell such interest in such manner and on such conditions as it may think fit.

(۳) جب کسی امر متذکرہ ضمن (۱) کا فیصلہ کرنا عدالت کو مناسب یا ضروری معلوم نہ ہو بلکہ اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ مدیون کسی جائداد میں کوئی قابل فروخت حق رکھتا ہے تو عدالت بغیر کسی مزید تحقیقات کے اس حق کو ان شرائط اور طریقوں پر جو وہ مناسب خیال کرے فروخت کر سکے گی۔

General Powers of Court.

5. (1) Subject to the provisions of this Act, the Court, in regard to proceedings under this Act, shall have the same powers as it has in the exercise of original civil jurisdiction and shall follow the same procedure as it follows in the trial of such cases.

عدالت کے عام اختیارات۔ | دفعہ ۵۔ (۱) تابع احکام قانون ہذا عدالت کو قانون ہذا کی کارروائیوں میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو اس کو دیوانی مقدمات کی سماعت ابتدائی کی حد تک حاصل ہیں وہ اسی ضابطہ پر عمل کرے گی جس پر وہ ایسے مقدمات کی سماعت کے لئے عمل کرتی ہے۔

(2) Subject as aforesaid, the High Court and the Sadar Adalat, in regard to any proceedings under this Act pending in any subordinate Court, shall have all the powers which they have in the trial of civil suits and shall, in the exercise of such powers follow the procedure prescribed for civil suits.

(۲) تابع احکام مندرجہ بالا عدالت العالیہ اور صدر عدالت کو کسی ایسی کارروائی میں جو قانون ہذا کے تحت کسی ماتحت عدالت میں زیر دوران ہو وہ کل اختیارات حاصل ہوں گے

جو ان کو دیوانی مقدمات کی سماعت کے لئے حاصل اور وہ ان اختیارات کے استعمال میں اسی ضابطہ کی پابند ہوں گی جو دیوانی مقدمات کے لئے مقرر ہے۔

PART II.

PROCEEDINGS FROM ACTS OF INSOLVENCY TO DISCHARGE ACTS OF INSOLVENCY.

حصہ دوم

کارروائی افعال دیوالیہ سے برأت تک۔

افعال دیوالیہ۔

Acts of insolvency.

6. A debtor shall be said to have committed an act of insolvency in each of the following cases :—

افعال دیوالیہ۔ | دفعہ ۶۔ صورت ہائے مفصلہ ذیل میں سے ہر صورت میں کہا جائیگا کہ مدیون سے "فعل دیوالیہ" سرزد ہوا:۔

(a) if in H. E. H. the Nizam's Dominions or elsewhere, he makes a transfer of all or a substantial portion of his property to a third person for the benefit of his creditors generally ;

(الف)۔ اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا کسی اور جگہ اپنی جملہ جائداد یا اس کے معتدبہ جزو کو کسی شخص ثالث کے حق میں اپنے دائنین کے عام فائدہ کے لئے منتقل کرے۔

(b) if, in H. E. H. the Nizam's Dominions or elsewhere he makes a transfer of his property, or of any part thereof with intent to defeat or delay his creditors ;

(ب)۔ اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا کسی اور جگہ اپنی جائداد یا اس کے کسی

جزو کو اپنے دائنین کو محروم کرنے یا دیون کی ادائی میں تاخیر کرنے کی نیت سے منتقل کرے۔

(c) if in H. E. H. the Nizam's Dominions or elsewhere, he makes any transfer of his property, or of any part thereof, which would, under this Act or under any other law for the time being in force, be void on the ground of fraudulent preference if he were adjudged an insolvent;

(ج)۔ اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا کسی اور جگہ اپنی جائداد یا اس کے کسی جزو کا ایسا انتقال عمل میں لائے جو قانون ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے مدیون کے دیوالیہ قرار دیئے جانے کی صورت میں فریب آمیز ترجیح دینے کی بنا پر کالعدم ہوتا۔

(d) if, with intent to defeat or delay his creditors—

(د)۔ اگر وہ اپنے دائنین کو محروم کرنے یا ادائی دیون میں تاخیر کرنے کی نیت سے۔

(1) he departs or remains out of H. E. H. the Nizam's Dominions;

(۱)۔ ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر چلا جائے یا رہے۔

(2) he departs from his dwelling-house or usual place of business or otherwise absents himself;

(۲) اپنے سکونتی مکان یا معمولی مقام کاروبار کو چھوڑ کر چلا جائے یا اور طور پر غیر حاضر رہے۔

(3) he secludes himself with the object of depriving his creditors of the means of communicating with him;

(۳)۔ اس غرض سے روپوش رہے کہ

(e) if any of his property has been sold in execution of the money-decree of any Court ;

(ہ) ۔ اگر اس کی کوئی جائداد کسی عدالت کی زر نقد کی ڈگری کے اجرا میں فروخت کی گئی ہو ۔

(f) if he petitions to be adjudged an insolvent under the provisions of this Act ;

(و) ۔ اگر وہ تحت احکام قانون ہذا دیوالیہ قرار دیئے جانے کے لئے درخواست پیش کرے ۔

(g) if he gives notice to any of his creditors that he has suspended, or is about to suspend, payment of his debts ; or

(ز) ۔ اگر وہ کسی دائن کو یہ اطلاع دے کہ اس نے اپنی ڈگی دیون کی ادائیگی ملتوی کردی ہے یا عنقریب ملتوی کرنے والا ہے ۔ یا

(h) if he is imprisoned in execution of the money-decree of any Court.

(ح) ۔ اگر وہ کسی عدالت کی زر نقد کی ڈگری کی تعمیل کارروائی میں حقید ہو ۔

Explanation—For the purposes of this section the act of an agent may be deemed the act of the principal.

توضیح ۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے کارندہ کا فعل مالک کا فعل متصور ہوسکے گا ۔

PETITION.

درخواست ۔

7. Subject to the conditions

درخواست اور حکم دیوالیہ ۔ | دفعہ ۷ تابع

(*Translation*)

Petition and order of adjudication.

specified in this Act, if a debtor commits an act of insolvency an insolvency petition may be presented either by a creditor or by the debtor, on which the Court may make an order (hereinafater called an order of adjudication) adjudging him an insolvent.

Explanation— The presentation of a petition by the debtor shall be deemed an act of insolvency within the meaning of this section, and on such petition the Court may make an order of adjudication.

Exemption of corporate bodies etc., from insolvency proceedings.

8. No insolvency petition shall be presented against any body corporate or any association or company registered under any law for t h e time being in force.

Conditions on which creditor may petition.

9. (1) A creditor shall not be entitled to an insolvency petition against a debtor unless—

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف۔

شرائط مصرحہ قانون ہذا اگر مدیون سے کوئی فعل دیوالیہ سرزد ہو تو درخواست دیوالیہ دائن یا مدیون کی جانب سے پیش کی جا سکتی ہے۔ جس پر عدالت مدیون کو دیوالیہ قرار دینے کا حکم (جس کو بعد ازیں حکم قرار داد دیوالیہ کے نام سے موسوم کیا جائے گا) صادر کر سکے گی۔

توضیح:۔ مدیون کا درخواست پیش کرنا دفعہ ہذا کے مفہوم میں فعل دیوالیہ متصور ہوگا اور ایسی درخواست پر عدالت حکم قرار داد دیوالیہ صادر کر سکے گی۔

دفعہ ۸۔ کسی جماعت سند یافتہ یا کسی انجمن یا کمپنی کے مقابلہ میں جس کی رجسٹری کسی قانون نافذ الوقت کی بموجب ہو چکی ہو درخواست دیوالیہ پیش نہ ہو سکے گی۔

دیوالیہ کارروائیوں سے جماعتہائے سند یافتہ وغیرہ کا استثناء

دفعہ ۹۔ دائن بمقابلہ مدیون

شرائط ادخال درخواست منجانب دائن۔

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

درخواست دیوالیہ پیش نہ کرسکے گا۔

بجز اس کے کہ

(a) the debt owing by the debtor to the creditor, or if two or more creditors jointly present the petition, the aggregate amount of debts owing to such creditors is five hundred rupees or more,

(الف) ۔ دین جو دائن کو مدیون سے یا قتنی ہو یا جب دو یا زیادہ دائنین مل کر درخواست پیش کریں تو مجموعی مقدار دیون جو ایسے دائنین کو یا قتنی ہو پانچسو روپئے یا اس سے زائد ہو۔

(b) debt is a liquidated sum payable immediately or at certain future time, and

(ب) ۔ دین معینہ رقم ہو جو فوراً یا آئندہ معینہ وقت پر قابل ادائی ہو۔ اور

(c) the act of insolvency on which the petition is grounded has occurred within three months before the date of presentation of the petition.

(ج) ۔ فعل دیوالیہ جس پر درخواست مبنی ہو تاریخ ارجاع درخواست سے تین ماہ کے اندر وقوع میں آیا ہو۔

(2) If the petitioner is a secured creditor, he shall in his petition either state that he shall relinquish his security for the benifit of other creditors in the event of the debtor being adjuged insolvent, or give an estimate of the value of the property held by him as security. He may, to the extent of the balance after deducting the value of the property fixed, petition as an unsecured creditor.

(۲) اگر درخواست گزار محفوظ دائن ہو تو اپنی درخواست میں اس امر کا اظہار کریگا کہ مدیون دیوالیہ قرار دیئے جانے کی صورت میں مدیون کے دوسرے دائنین کے مفاد کے خاطر وہ اپنی کفالت سے دستبردار

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

ہوجائے گا یا اس جائداد کی قیمت کا تخمینہ کریگا
جو اس کی کفالت میں ہو اور اس رقم کی حد تک
جو اس کی معینہ قیمت کو وضع کرنے کے بعد
باقی رہے وہ غیر محفوظ دائن کی حیثیت سے
درخواست پیش کر سکے گا۔

10. (1) A debtor shall not be entitled to present an insolvency petition unless he is unable to pay his debts and—

When debtor may petition.

دفعہ ۱۰۔ (۱) مدیون درخواست دیوالیہ پیش نہ کر سکے گا بجز اس کے کہ وہ اپنے ذمہ کے دیون ادا کرنے سے ناقابل ہو۔

مدیون کن صورتوں میں درخواست پیش کر سکتا ہے۔

اور

(a) his debts amount to five hundred rupees or more; or

(الف)۔ اس کے ذمہ کے دیون کی مقدار پانچسو روپیہ یا اس سے زائد ہو۔ یا

(b) he is under arrest or imprisonment in execution of the money-decree of any Court; or

(ب)۔ وہ کسی عدالت زر نقد کی ڈگری کے اجرا میں گرفتار یا مقید ہو۔ یا

(c) an order of attachment of his property in execution of such a decree has been made or is subsisting

(ج)۔ ایسی ڈگری کی تعمیل کے لئے اس کی جائداد کی قرقی کا حکم دیا جا چکا ہو یا قائم ہو۔

(2) A debtor in respect of whom an order has been made under this

(۲)۔ ایسا مدیون درخواست دیوالیہ

Act and subsequently annulled for the reason that he failed to apply or to prosecute an application for his discharge, shall not be entitled to present an insolvency petition unless the Court which had annulled the said order grants him leave to present an insolvency petition. Such Court shall not grant leave to the debtor to present an insolvency petition unless it is satisfied either that the debtor, was prevented by any reasonable cause from presenting or prosecuting his application, as the case may be, or that the petition is founded on facts substantially different from those mentioned in the petition on which the order of adjudication was made.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔
پیش نہ کرسکے گا جس کی نسبت کوئی حکم تحت قانون ہذا دیے جانے کے بعد اس وجہ سے منسوخ ہوچکا ہو کہ وہ برأت کی درخواست پیش کرنے یا اس کی پیروی کرنے سے قاصر رہا۔ بجز اس کے کہ وہ عدالت جس نے حکم مذکور منسوخ کیا ہو اس کو درخواست پیش کرنے کی اجازت دے۔ عدالت مذکور مدیون کو درخواست دیوالیہ پیش کرنے کی اجازت نہ دے گی جب تک کہ وہ مطمئن نہ ہوجائے کہ مدیون کسی معقول وجہ سے درخواست پیش کرنے یا اس کی پیروی کرنے سے (جیسی کہ صورت ہو) مجبور رہا تھا یا فی الحقیقت درخواست ایسے واقعات پر مبنی ہے جو ان واقعات سے بالکل مختلف ہیں جن کا ذکر اس درخواست میں کیا گیا تھا جس کی بناء پر حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہوا تھا۔

عدالت جس میں درخواست دیوالیہ پیش ہوگی۔

11. Every insolvency petition shall be presented to a Court having Jurisdiction under this Act and within the local limits of which the debtor ordinarily resides or carries on business, or personally works for gain, or in case of imprisonment or arrest, where he is in custody :

Court to which insolvency petition shall be presented.

دفعہ ۱۱۔ ہر درخواست دیوالیہ اس عدالت میں پیش ہوگی جس کو قانون ہذا کے تحت اس کی سماعت کا اختیار ہو اور

قانون دیوالیہ نشانہ ۱۳۵۱ف

جس کے حدود دارضی میں معمولاً مدیون رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو۔ یا بصورت قید یا گرفتاری وہ حوالات میں ہو۔

Provided that no objection as to the place of presentment of petition shall be allowed by a court of appellate or revisional jurisdiction, unless such objection was taken in the Court of the first instance at the earliest opportunity and unless there has been a failure of justice.

مگر شرط یہ ہے کہ بجز اس کے کہ انصاف میں خلل واقع ہوا ہو مقام ارجاع درخواست کے متعلق کوئی عذر عدالت مراقعہ یا نگرانی منظور نہ کرے گی۔ اگر ایسا عذر عدالت ابتدائی میں سب سے پہلے موقع پر نہ کیا گیا ہو۔

Verification of petition.

12. An insolvency petition shall be in writing and shall be signed and verified in accordance with the provisions of the Hyderabad Code of Civil Procedure for the verification of plaint.

تصدیق درخواست۔ | دفعہ ۱۲۔ درخواست دیوالیہ تحریری ہوگی اور اس پر دستخط اور تصدیق بموجب ان احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی جائے گی جو عرضی دعوی کے لئے مقرر ہیں۔

Contents of petition.

13. (1) An insolvency petition presented by a debtor shall contain the following particulars :—

مضمون درخواست۔ | دفعہ ۱۳۔ (۱) درخواست دیوالیہ پیش کردہ مدیون میں امور ذیل کی صراحت ہوگی :۔

(a) a statement that the debtor is unable to pay his debts,

(ا لف) ۔ اس امر کا اظہار کہ مدیون اپنے قرضوں کی ادا کرنے کے ناقابل ہے ۔

(b) the name of the place where he ordinarily resides or carries on business or personally works for gain, or if he has been arrested or imprisoned, the place where he is in custody ;

(ب) ۔ اس مقام کا نام جہاں وہ معمولاً رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو یا اگر وہ گرفتار یا قید ہو تو جہاں وہ حوالات میں ہو ۔

(c) the Court by whose order he has been arrested or imprisoned or by which an order has been made for the attachment of his property together with particulars of the decree in respect of which such order has been made ;

(ج) ۔ اس عدالت کا نام جس کے حکم سے وہ گرفتار یا قید ہو یا جس نے اس کی جائداد کی قرقی کا حکم صادر کیا ہو مع ان تفصیلات مندرجہ ڈگری کے جس کی نسبت حکم مذکور صادر ہوا ہو ۔

(d) the amount and particulars of all pecuniary claims against him, specifying the names and residences of the creditors so for as they are known to, or can, by the exercise of reasonable diligence be ascertained by him ;

(د) ۔ مقدار اور تفصیل ان تمام رقمی مطالبات کی جو اس پر ہوں بصراحت اسماء و مقامات سکونت دائنین جہاں تک کہ اس کو معلوم ہوں یا بہ سعی معقول معلوم ہو سکتے ہوں ۔

(e) the amount and particulars of all his property, together with—

(ھ) ۔ اس کی کل جائداد کی تعداد اور تفصیل مع

(*Translation*)

(i) a specification of value of all property not consisting of money ;

(ii) the place or places at which any such property is to be found ; and

(iii) a declaration that the debtor is willing to hand over to the Court the possession and control of all such property except such articles (not being his books of account) as are exempted by the Hyderabad Code of Civil Procedure or by any other law for the time being in force, from attachment and sale in execution of a decree ;

(f) a statement whether the debtor had, on any previous occasion, filed a petition to be adjudged an insolvent and where such a petition was filed—

(i) if such petition has been dismissed, the reasons for such dismissal; or

قانون دیوالیہ نشان مدت ۱۳۵۱ ف ۔

(۱) جملہ جائداد کی مالیت کی صراحت جو از قسم نقدی نہ ہو ۔

(۲) ۔ مقام یا مقامات جہاں ایسی کوئی جائداد موجود ہو ۔ اور

(۳) ۔ اظہار اس امر کا کہ مدیون ایسی جملہ جائداد کو بجز ان خاص اشیاء کے (جن میں اس کے کتب حساب داخل نہ ہوں گے) جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے اجرائی ڈگری میں قرقی اور نیلام سے مستثنیٰ ہیں عدالت کے قبضہ و اختیار میں دینے آمادہ ہے ۔

(و) ۔ کیفیت اس امر کی کہ آیا مدیون نے اس سے پیشتر کسی دوسرے موقع پر دیوالیہ قرار دیے جانے کے لئے درخواست دی تھی یا نہیں اور اگر اس قسم کی کوئی درخواست پیش کی گئی تھی تو

(۱) ۔ درخواست مذکور خارج ہونے کی صورت میں اس کے اخراج کے وجوہات ۔

یا

(ii) if the debtor has been adjudged an insolvent, concise particulars of the insolvency, including a statement whether any previous adjudication has been annulled, and if so, the grounds therefor ;

(iii) An insolvency petition presented by a creditor or creditors shall set forth all the particulars specified in clause (b) of sub-section (1) as also the following particulars:—

(a) the act of insolvency committed by such debtor together with the date; and

(b) the amount and particulars of the pecuniary claim or claims of creditor or creditors against such debtor.

Withdrawal of petitions.

14. No insolvency petition, whether presented by a debtor or by a creditor, shall be withdrawn without the leave of the Court.

15. Where two or more petitions

قانون دیوالیہ نشان مد ۱۳۵۱ ف۔

(۲)۔ مدیون دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو تو دیوالیہ کے مختصر تفصیلات جس میں یہ کیفیت بھی شامل ہوگی کہ آیا کوئی ماسبق حکم دیوالیہ منسوخ ہوا ہے اور اگر ایسا ہوا ہے تو اس کے وجوہات۔

(۳)۔ دائن یا دائنین کی پیش کردہ درخواست دیوالیہ میں ایسے جملہ امور جو مضمن (۱) کے فقرہ (ب) میں بیان کئے گئے ہیں و نیز مندرجہ ذیل امور درج ہوں گے :۔

(الف)۔ فعل دیوالیہ جو مدیون سے سرزد ہوا ہو مع تاریخ۔ اور

(ب)۔ مقدار و تفصیل مطالبہ بامر مالیات نقدی جو دائن یا دائنین کو مدیون سے یا فتنی ہوں۔

درخواست سے دست برداری۔ | دفعہ ۱۴۔

کسی درخواست دیوالیہ سے بلا اجازت عدالت دست برداری نہیں کی جا سکے گی خواہ وہ پیش کردہ مدیون ہو یا دائن۔

درخواست کی یکجا سماعت۔ | دفعہ ۱۵۔ جب دو

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف

Consolidation of petitions

are presented against the same debtor, or where separate petitions are presented against joint debtors, the Court may on such terms as it thinks fit, consolidate all such proceedings or any of them.

یا دو سے زیادہ درخواستیں ایک ہی مدیون کے مقابلہ میں پیش ہوں یا جب مشترکہ مدیونان کے مقابلہ میں انفرادی درخواستیں پیش ہوں تو عدالت ایسے شرائط کے مطابق جو وہ مناسب خیال کرے ان کل کارروائیوں کی یا ان میں سے کسی کی یک جا سماعت کر سکے گی۔

Powers to change carriage of proceedings.

16. Where a petitioner does not proceed with due diligence on his petition, the Court may substitute any creditor to whom the debtor may be indebted in the amount on the basis of which, he may petition under this Act.

دفعہ ۱۶۔ کارروائی کا طریقہ بدلنے کا اختیار۔ جب کوئی درخواست گزار اپنی درخواست کی معقول پیروی نہ کرے تو عدالت اس کے عوض کسی ایسے دائن کو قائم کر سکے گا جس کا مدیون اس قدر رقم کا دین دار ہو جس کی بنا پر تحت قانون ہذا وہ درخواست پیش کرنے کا مجاز ہو۔

Proceedings to continue on death of debtor.

17. If a debtor who has presented an insolvency petition or against whom such petition has been presented dies during the pendency of the proceedings, the proceedings shall, unless the Court otherwise orders, be continued so far as may be necessary for the sale of the debtor's property and the distribution of the proceeds of sale.

دفعہ ۱۷۔ مدیون کے انتقال پر کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جب کوئی مدیون جس نے درخواست دیوالیہ پیش کی ہو جس کے مقابلہ میں ایسی درخواست پیش کی گئی ہو دوران کارروائی میں فوت ہو جائے تو بجز اس کے کہ عدالت کوئی دوسرا حکم صادر کرے کارروائی

تعاون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف۔
کو اس حد تک جاری رکھا جائے گا جو مدیون کی
جائداد کے فروخت اور وصول شدہ قیمت کی
تقسیم کی حد تک ضروری ہو۔

Application of the Hyderabad Code of Civil Porcedure

18. The procedure laid down in the Hyderabad Code of Civil Procedure with respect to the admission of plaints shall, so far as it is applicable, be applied to an insolvency petition.

دفعہ ۱۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کا اطلاق۔
مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں جو ضابطہ عرضی دعوی کو منظور کرنے کی بابت معین کیا گیا ہے وہ جہاں تک متعلق ہو سکے درخواست دیوالیہ سے بھی متعلق ہوگا۔

Procedure on admission of petition.

19. (1) Where an insolvency petition is admitted, the Court shall fix a date for hearing the petition.

دفعہ ۱۹۔ (۱) درخواست قبول ہونے کے بعد کارروائی۔
جب درخواست دیوالیہ منظور کی جائے تو عدالت اس درخواست کی سماعت کے لئے تاریخ پیشی معین کرے گی۔

(2) Notice of the order under sub-section (1) shall be given to creditors in the prescribed manner.

(۲) بضمن (۱) کے تحت جو حکم صادر کیا جائے اس کی اطلاع دائنین کو مقررہ طریقہ کے مطابق دی جائے گی۔

(3) Where the petitioner is not the debtor, notice of the order under sub-section (1) shall be served on the debtor in the manner provided for the service of summons.

(۳) جب درخواست گزار مدیون نہ ہو تو ضمن (۱) کے تحت جو حکم صادر کیا جائے اس

20. The Court may, when making an order admitting the petition, appoint an interim receiver of the property of the debtor or of any part thereof. But where the petitioner himself is the debtor, the Court shall ordinarily appoint an interim receiver; the Court shall direct the interim receiver to take immediate possession of such property or of any part thereof, and the interim receiver shall have such of the powers conferable on a receiver appointed under the Hyderabad Code of Civil procedure, as the Court may direct. If an interim receiver is not so appointed the Court may appoint a receiver at any subsequent stage before adjudication, and the provisions of this section shall apply to him in the like manner.

Appointment of interim receiver.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

کی اطلاع کی تعمیل مدیون پر اس طریقہ سے کی جائے گی جو تعمیل طلب نامہ کے لئے مقرر ہے۔

دفعہ ۲۰۔ منظوری عارضی منتظم کا تقرر۔ درخواست کا حکم صادر کرتے وقت عدالت مدیون کی جائداد یا جائداد کے کسی حصہ کے لئے عارضی منتظم کا تقرر کر سکے گی لیکن جب درخواست گزار خود مدیون ہو تو عدالت معمولاً عارضی منتظم کا تقرر کرے گی۔ عارضی منتظم کو عدالت یہ ہدایت دے گی کہ وہ جائداد مذکور یا اس کے کسی حصہ پر فوراً قبضہ کرلے اور ان اختیارات میں سے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے تحت مقرر شدہ منتظم کو عطا ہو سکتے ہیں عارضی منتظم کو ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جن کی نسبت عدالت ہدایت صادر کرے۔ اگر اس طرح عارضی منتظم مقرر نہ کیا جائے تو عدالت کسی نوبت ما بعد پر قبل صدور حکم قرارداد دیوالیہ منتظم کا تقرر کر سکے گی اور دفعہ ہذا کے احکام اس سے اسی طرح متعلق ہوں گے۔

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

Interim proceedings against debtor.

21. At the time of making an order admitting the petition or at any subsequent stage before adjudication, the Court may, either of its own motion or on the application of any creditor, make one or more of the following orders :—

دفعہ ۲۱ ۔ درمیانی کارروائی بمقابلہ مدیون ۔ منظوری درخواست کا حکم صادر کرتے وقت یا کسی نوبت مابعد پر حکم قرار داد دیوالیہ صادر کرنے سے قبل عدالت بطور خود یا کسی دائن کی استدعا پر حسب ذیل احکام منجملہ ایک یا ایک سے زیادہ حکم صادر کر سکے گی :۔

(1) the debtor shall give reasonable security for his appearance until final order is made; and may direct that, if he fails to give such security, he shall be detained in the Civil prison ;

(۱) ۔ مدیون تا صدور حکم آخری مناسب ضمانت اپنی حاضری کے لئے داخل کرے اور یہ ہدایت دے سکے گی کہ اگر وہ ضمانت مذکور داخل کرنے میں قاصر رہے تو محبس دیوانی میں روک رکھا جائے ۔

(2) may order the attachment with the direction that the property or any part thereof in the possession and under the control of the debtor, other than such articles (not being his books of account) as are exempted from attachment and sale in execution of a decree under the Hyderabad Code of Civil Procedure, or any law for the time being in force, shall be actually seized;

(۲) ۔ حکم قرقی بدیں ہدایت صادر کر سکے گی کہ مدیون کے قبضہ و اختیار میں جو جائداد یا جزو جائداد ہو اس پر واقعی قبضہ کر لیا جائے بجز ان خاص اشیاء کے (جن میں اس کے کتب حساب داخل نہ ہوں گے) جو مجموعہ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی یا کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے اجرائی ڈگری میں قرقی اور نیلام سے مستثنیٰ ہیں ۔

(3) may order a warrant to issue with or without bail for the arrest of the debtor, and direct that he be detained in the civil prison until the disposal of the petition, or that he be released on such terms as to security as may be necessary and reasonable :

(۳)۔ حکم دے سکے گی کہ مدیون کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ مشروط بہ ضمانت یا بلا ضمانت جاری کیا جائے اور ہدایت دے سکے گی کہ مدیون کو محبس دیوانی میں تا انفصال درخواست رکھا جائے یا وہ ضمانت پر ایسے شرائط کے ساتھ رہا کیا جائے جو ضروری اور مناسب ہوں۔

Provided that an order under sub-section (2) or (3) shall not be made unless the Court is satisfied that the debtor with intent to defeat his creditors or delay the payment of debts or to avoid any process of the Court,—

مگر شرط یہ ہے کہ حکم بموجب ضمن (۲) یا (۳) صادر نہ کیا جا سکے گا بجز اس کے کہ عدالت مطمئن ہو کہ مدیون اپنے دائنین کو محروم کرنے یا ادائی دیون میں تاخیر پیدا کرنے یا عدالت کے حکمنامہ کی تعمیل سے بچنے کی نیت سے

(a) has absconded or has departed from the local limits of the jurisdiction of the Court, or is about to abscond or to depart from such limits, or is remaining outside the local limits of jurisdiction of the Court, or

(الف)۔ عدالت کے حدود ارضی سے فرار ہو گیا یا باہر چلا گیا ہے۔ یا عنقریب فرار ہونے یا باہر چلا جانے والا ہے یا عدالت کے حدود ارضی کے باہر رہنے لگا ہے۔ یا

(b) has failed to disclose or has concealed, destroyed, transferred or removed from such limits or is about to conceal, destroy, transfer or remove

(ب)۔ ایسے دستاویزات کا جو بدوران سماعت مقدمہ اس کے دائنین کے مفید ہو سکتے

(*Translation*)

from such limits, any documents likely to be of use to his creditors in the course of the hearing of the case or any part of his property other than the articles exempted as aforesaid.

22. The debtor shall, on the making of an order admitting the petition, produce all his books of account before the Court, and shall, at any time thereafter, on the order of the Court or the receiver and in the prescribed manner—

Duties of debtor.

(1) prepare and submit a complete inventory of his property,

(2) submit a list of his creditors and debtors and of the debts due from or to him,

(3) submit to examination in respect of his property and his creditors,

(4) attend when required by the Court or the receiver, and

قانون دیوالیہ نشان مد ۱۳۵۱ف۔

یا اپنی جائداد کے کسی جزو کا بجز مستثنیات مذکرہ صدر کے انتقال کرنے میں قاصر رہے ہے یا اُن کو مخفی۔ تلف یا منتقل کر دیا ہے یا حدود مذکور سے ہٹا دیا ہے یا عنقریب مخفی۔ تلف یا منتقل کرنے والا ہے یا حدود مذکورہ سے ہٹا دینے والا ہے۔

مدیون کے فرائض۔ | دفعہ ۲۲۔ منظوری درخواست کا حکم صادر ہونے پر مدیون اپنے جملہ کتب حساب عدالت میں داخل کرے گا اور بعد ازاں کسی وقت عدالت یا منتظم کے حکم پر مقررہ طریقہ کے مطابق

(۱)۔ اپنی جائداد کی مکمل فہرست مرتب و پیش کرے گا۔

(۲)۔ اپنے دائنین و مدیونان اور ان دیون کی جو اس کے ذمہ ہوں یا جو اس کو یا تلفی ہوں فہرست داخل کرے گا۔

(۳)۔ اپنی جائداد اور دائنین کے بارے میں اظہار قلمبند کرائے گا

(۴)۔ عدالت یا منتظم کے طلبی پر حاضر

(5) execute instruments in respect of his property and generally do all acts and things in relation to the property.

رہے گا اور

(۵) ۔ اپنی جائداد کے متعلق دستاویزات تکمیل کرے گا اور بالعموم تمام وہ افعال اور امور انجام دے گا جو جائداد سے متعلق ہوں ۔

Release of debtor.

23. (1) At the time of admitting the debtor's petition or at any subsequent time before adjudication the Court may, if the debtor is under arrest or imprisonment in a civil prison for default of payment of a money-decree, order his release on such terms as to security as may be reasonable and necessary.

مدیون کی رہائی ۔ | دفعہ ۲۳ ۔ (۱) ۔ درخواست مدیون کو منظور کرتے وقت یا اس کے بعد حکم قرار داد دیوالیہ صادر کرنے کے قبل اگر مدیون کسی زر نقد کی ڈگری کی عدم ادائی کی علت میں گرفتار یا محبس دیوانی میں رکھا گیا ہو تو عدالت اسے ضمانت پر ایسے شرائط کے ساتھ رہا کر سکے گی جو مناسب اور ضروری ہوں ۔

(2) The Court may, at any time order any person, who has been released under this section, to be re-arrested and recommitted to custody.

(۲) ۔ عدالت کسی وقت کسی شخص کو جو دفعہ ہذا کی رو سے رہا ہوا ہو پھر گرفتار اور حراست میں رکھے جانے کا حکم دے سکے گی ۔

(3) when an order is made under this section, the Court shall record its reasons therefor.

(۳) ۔ جب دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم صادر کیا جائے تو عدالت حکم کے وجوہ قلمبند کرے گی ۔

(*Translation*)

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

ضابطہ بوقت سماعت۔ | دفعہ ۲۴۔ (۱)

24. (1) On the day fixed for the hearing or on any subsequent day to which the hearing may be adjourned, the Court shall require proof of the following matters :—

اس تاریخ پر جو سماعت کے لئے معین ہو یا کسی تاریخ مابعد پر جس پر سماعت ملتوی ہو عدالت حسب ذیل امور کی ثبوت لے گی:۔

Procedure at hearing.

(a) that the creditor or the debtor is entitled to present the petition :

(الف)۔ یہ کہ دائن یا مدیون درخواست پیش کرنے کا حق رکھتا ہے۔

Provided that, where the debtor is the petitioner, he shall be required to furnish only such proof as to satisfy the Court that *prima facie* the debtor is unable to pay his debts and the Court when so satisfied, shall not be bound to record further evidence in that behalf ;

مگر شرط یہ ہے کہ جب مدیون درخواست گزار ہو تو اس کو صرف اس قدر ثبوت پیش کرنا کافی ہوگا جس سے عدالت کو یہ اطمینان ہو کہ بادی النظر میں مدیون اس قابل نہیں ہے کہ اپنی ذمگی دیون ادا کرسکے اور اس طرح اطمینان ہوجانے پر مزید شہادت اس بارے میں قلمبند کرنا عدالت کے لئے ضروری نہ ہوگا۔

(b) that the debtor, notwithstanding the fact that the notice of the order admitting the petition presented by the creditor was served on him, does not appear on the day fixed for hearing ;

(ب) یہ کہ دائن کی پیش کردہ درخواست منظور کرنے کے حکم کے اطلاعنامہ کی تعمیل مدیون پر ہونے کے باوجود وہ جواب دہی کے لئے تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہو۔

(c) that the debtor has committed the act of insolvency alleged against him.

(ج)۔ یہ کہ مدیون سے منسوبہ فعل دیوالیہ

(2) The Court shall examine the debtor, if he is present, as to his conduct, dealings, property and the means for the repayment of the debts and such creditors as appear at the hearing, shall have the right to question the debtor.

(3) The Court shall, if sufficient cause is shown, grant time to the debtor or to any creditor to produce any evidence which appears to be necessary for the proper disposal of the petition.

(4) A memorandum of the substance of the examination of the debtor and of any oral evidence deduced, shall be made by the Court and shall be kept on the file of the case.

25. (1) When a petition is presented by a creditor and the Court is not satisfied with the evidence produced, that he has right to present the petition, or that the notice of the order admitting the petition has been served on the debtor, or that the alleged act of insolvency is committed by him, or when the debtor satisfies the Court that he is able to pay the

Dismissal of petition.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔
وقوع میں آیا ہے۔

(۲) ۔مدیون حاضر رہنے کی صورت میں عدالت اس کے رویہ۔ کاروبار۔ جائداد اور وسائل ادائی دیون کی نسبت اس کا اظہار مکلف کرے گی اور ایسے دائنین کو جو سماعت کے وقت حاضر ہوں مدیون پر جرح کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(۳) ۔کافی وجہ ظاہر کی جانے پر عدالت مدیون یا کسی دائن کو ایسی شہادت پیش کرنے کے لئے مہلت دے گی جو درخواست کے صحیح انفصال کے لئے ضروری معلوم ہو۔

(۴) ۔عدالت بیان مدیون اور پیش کردہ شہادت لسانی کا خلاصہ بطور یادداشت مرتب اور شریک مثل کرے گی۔

درخواست کا اخراج۔ | دفعہ ۲۵ ۔

(۱) جب درخواست دائن کی پیش کردہ ہو اور ثبوت پیش شدہ سے عدالت کو اس بارے میں اطمینان نہ ہو کہ وہ درخواست پیش کرنے کا حق رکھتا ہے یا حکم منظوری درخواست کے

debts, or for any other sufficient cause the Court is of opinion that no order ought to be made, the Court shall dismiss the petition.

(2) When a petition is presented by a debtor and the Court is not satisfied that the debtor has a right to present the petition, it shall dismiss the petition.

26. (1) Where a petition presented by a creditor is dismissed under sub-section (1) of section 25 and the Court is satisfied that the said petition was frivolous or merely vexations the Court may, on the application of the debtor award against the creditor such amount not exceeding one thousand rupees, as may be a reasonable compensation for his expense or injury and such amount may be realised as fine.

Award of compensation.

اطلاعنامہ کی تعمیل مدیون پر ہوچکی ہے یا منسوبہ
فعل دیوالیہ اس سے وقوع میں آیا ہے۔ یا
جب مدیون عدالت کو مطمئن کردے کہ وہ زرمرافعہ
ادا کرنے کے قابل ہے یا کسی اور کافی وجہ کی بنا
پر عدالت کی رائے ہو کہ کوئی حکم صادر نہ ہونا
چاہئے تو عدالت درخواست خارج کرے گی۔

(۲)۔ جب درخواست مدیون کی پیش کردہ ہو
اور عدالت کو اس امر کا اطمینان نہ ہو کہ مدیون کو
درخواست پیش کرنے کا حق حاصل ہے تو وہ درخواست
خارج کرے گی۔

حکم ادائی معاوضہ۔ دفعہ ۲۶۔ (۱)۔ جب
دائن کی پیش کردہ درخواست بموجب دفعہ (۲۵)
ضمن (۱) خارج کردی جائے اور عدالت کو اس
امر کا اطمینان ہوجائے کہ درخواست مذکور بلا وجہ
یا محض پریشان کرنے کے لئے پیش کی گئی تھی تو مدیون
کی استدعا پر عدالت اس کو دائن سے ایسی رقم
دلا سکے گی جو اس کے اخراجات یا مضرت کا مناسب
معاوضہ ہو جس کی مقدار ایک ہزار روپئے سے

(2) When an award is made under this section, no suit shall be instituted for compensation in respect of such petition and the proceedings thereon.

(۲) جب دفعہ ہذا کے تحت کوئی تجویز کی جائے تو ایسی درخواست اور اس کی کارروائی کی بابتہ معاوضہ کا دعویٰ نہ ہو سکے گا۔

ORDER OF ADJUDICATION.

حکم قرارداد دیوالیہ۔

Order of adjudication.

27. (1) If the petition is not dismissed, the Court shall make an order of adjudication, and shall specify in such order the period in which the debtor shall apply for his discharge,

حکم قرارداد دیوالیہ۔ | دفعہ ۲۷۔ (۱) جب درخواست خارج نہ کی جائے تو عدالت حکم قرارداد دیوالیہ صادر کرے گی اور حکم مذکور میں اس مدت کی صراحت ہوگی جس کے اندر مدیون کو اپنی برأت کے لئے درخواست پیش کرنی چاہئے۔

(2) The Court may, if sufficient cause is shown, extend such period and shall publish notice of its order in such manner as it thinks fit.

(۲) کافی وجہ ظاہر کی جانے پر عدالت ایسی مدت میں توسیع کر سکے گی اور اپنے حکم کا اعلان ایسے طریقہ پر شائع کرے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

Effect of order of adjudication

28. (1) On the making of an order of adjudication, the insolvent shall aid to the utmost of his power in the disposal of his property and the distribution of the proceeds among the creditors.

حکم قرارداد دیوالیہ کا اثر۔ | دفعہ ۲۸۔

(۱) حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہونے پر دیوالیہ حتی المقدور اپنی جائداد فروخت کرنے اور

(2) On the making of an order of adjudication, the whole of the property of the insolvent shall vest in the Court or in a receiver as hereinafter provided, and shall become divisible among all the creditors, and unless otherwise provided in this Act, no creditor whose debt is provable under this Act shall, during the pendency of the insolvency proceedings, have any relief against the property of the insolvent in respect of the debt, and commence any suit or other legal proceeding, except with the leave of the Court on such terms as the Court may impose.

(3) For the purposes of sub-section (2), all goods which, at the date of the presentation of the insolvency petition on which the adjudication order is made, is in the possession, order or disposition of the insolvent in connection with trade or business,

قانون دیوالیہ نشاندہ ۱۳۵۱ف۔
وصول شدہ رقم مابین دائنین تقسیم کرنے میں مدد دے گا۔

(۲) حکم قرار داد دیوالیہ صادر ہونے پر دیوالیہ کی کل جائداد پر عدالت یا منتظم کو از احکام کے بموجب جو بعد ازیں مرقوم ہیں حق حاصل ہوجائیگا اور جائداد مذکور جملہ دائنین میں قابل تقسیم ہوجائیگی اور بجز اس کے کہ قانون ہذا میں اس کے خلاف کوئی اور حکم ہو کوئی دائن جس کا دین قانون ہذا کے تحت ثابت کیا جاسکے اس دین کی بابت کارروائی دیوالیہ کے دوران میں کوئی دادرسی بمقابلہ جائداد دیوالیہ حاصل نہ کرسکے گا اور بجز اجازت عدالت اور ایسے شرائط پر جو عدالت عائد کرے کوئی نالش یا کوئی اور قانونی کارروائی نہ کرسکے گا۔

(۳) بضمن (۲) کے اغراض کے لئے وہ سب مال دیوالیہ کا مال متصور ہوگا جو اس درخواست دیوالیہ کے پیش ہونے کی تاریخ پر جس پر حکم قرار داد دیوالیہ صادر ہوا ہو اصل مالک کی رضامندی اور اجازت سے بسلسلہ تجارت یا کاروبار ایسے

by the consent and permission of the true owner, under such circumstances that he is deemed to be the reputed owner thereof, shall be deemed to be the property of the insolvent.

حالات میں کہ دیوالیہ بظاہر اس مال کا مالک متصور ہو اور اس کے قبضہ، حکم یا تصرف میں ہو۔

(4) All property which is acquired by or which devolved on the insolvent after the date on which an order of adjudication is made and before discharge, shall vest in the Court or receiver, and the provisions of sub-section (2) shall apply thereto.

(۴)۔ ایسی تمام جائداد پر عدالت یا منتظم کو اختیارات حاصل ہوں گے جو دیوالیہ نے حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہونے کی تاریخ کے بعد اور برأت کے قبل حاصل کی ہو یا جو اس کے حق میں منتقل ہوئی ہو۔ اور اس سے متعلق (۲) کے احکام متعلق ہوں گے۔

(5) For the purposes of this section the property of the insolvent shall not include any property (not being his books of account) which is exempted by the Hyderabad Code of Civil Procedure or by any other law for the time being in force from attachment and sale in execution of a decree.

(۵)۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے دیوالیہ کی جائداد میں وہ جائداد شامل نہ ہوگی (جس میں اس کے کتب حساب داخل نہ ہوں گے) جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے اجرائے ڈگری میں قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہے۔

(6) The provisions of this section shall not affect the power of any secured creditor to realise or otherwise deal with his security.

(۶)۔ دفعہ ہذا کے نفاذ کا کوئی اثر کسی محفوظ دائن کے اس اختیار پر نہ ہوگا جو اسے اپنا زر کفالت وصول کرنے یا کفالت کی

(7) An order of adjudication shall take effect retrospectively from the date on which the petition was presented on which the said order is made.

(۷) حکم قرارداد دیوالیہ استقدا تاً اس تاریخ سے مؤثر ہوگا جس تاریخ پر وہ درخواست پیش کی گئی تھی جس پر حکم مذکور صادر ہوا ہو۔

29. Where a suit or any other proceeding is pending in any Court against a debtor, such Court shall, when satisfied that an order of adjudication has been made against the debtor under this Act, either stay the proceeding or allow it to continue on such terms as it may impose.

Stay of proceedings.

دفعہ ۲۹۔ جب مدیون کے خلاف کوئی مقدمہ یا کوئی اور کارروائی کسی عدالت میں زیر تجویز ہو تو عدالت مذکور اس امر کا اطمینان ہونے پر کہ تحت ہذا کے مدیون کے مقابلہ میں حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہوچکا ہے کارروائی ملتوی کردے گی یا اس کے جاری رکھنے کی اجازت ایسے شرائط کے ساتھ دے گی جو وہ عائد کرے۔

30. The Court shall publish the notice of an order of adjudication in the Jarida in such manner as may be prescribed, stating the following particulars :—

Publication of order of adjudication.

دفعہ ۳۰۔ عدالت حکم قرارداد دیوالیہ کا اعلان جریدہ میں اور کسی ایسے طریقہ کے مطابق شائع کرائیگی جو مقرر کیا جائے جس میں امور مندرجہ ذیل درج ہوں گے :—

(a) full name, address and description of the insolvent,

(ب) ۔ تاریخ جس پر حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہوا ہو مع نام اس عدالت کے جس نے حکم مذکور صادر کیا ہو۔ اور

(b) the date on which the order of adjudication is made and the Court which made the said order, and

(ج) ۔ مدت جس کے اندر دیوالیہ کو اپنی برأت کی درخواست پیش کرنی چاہئے۔

(c) the period within which the insolvent shall apply for his discharge.

PROCEEDINGS CONSEQUENT ON ORDER OF ADJUDICATION.

کارروائی بعد صدور حکم قرارداد دیوالیہ۔

Protection order.

31. (1) After an order of adjudication has been made the insolvent may apply to the Court for protection, and the Court may, on such application make an order for the protection of the insolvent from arrest or detention.

دفعہ ۳۱ ۔ حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہونے کے بعد دیوالیہ اپنی حفاظت کے لئے عدالت میں درخواست پیش کر سکے گا اور ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت دیوالیہ کو گرفتاری یا قید سے محفوظ رکھنے کا حکم صادر کر سکے گی۔

(2) A protection order may, at the discretion of the Court, apply either to all the debts of the debtor or to any of them, and may commence

(۲) ۔ حسب صوابدید عدالت ایسا حکم حفاظت مدیون کے کل دیون یا ان میں سے کسی دین کے متعلق ہو سکے گا اور اس کا

at such time and be operative for such time as the Court may direct, and may, at the discretion of the Court, be revoked or renewed.

(3) The insolvent shall be protected from being arrested or detained for any debt in respect of which such order is made, and any insolvent arrested or detained contrary to the terms of such order, shall be entitled to release :

Provided that when such order is revoked or the order of adjudication is annulled, no such order shall prejudice the rights of any creditor.

(4) Any creditor may file an objection in the Court against the grant of a protection order.

32. After an order of adjudication has been made, the Court may, if at any time it has reason to believe on the application of any creditor or the receiver, that the debtor has absconded

Power to arrest after order of adjudication is made.

تا وقتیکہ دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف
آغاز اور اثر اس وقت سے ہو سکے گا اور
اس وقت تک جاری رہ سکے گا جیسی کہ عدالت
ہدایت دے اور حسب صوابدید عدالت اس
کی تنسیخ یا تجدید ہو سکے گی ۔

(۳) جس دین کے تعلق سے حکم مذکور
صادر کیا جائے اس کے لئے دیوالیہ گرفتار
یا قید کئے جانے سے محفوظ رہے گا اور جو دیوالیہ
حکم مذکور کے شرائط کے برخلاف گرفتار یا
قید کیا جائے مستحق رہائی ہوگا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب حکم مذکور برخاست
یا حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ کر دیا جائے تو
ایسا کوئی حکم کسی دائن کے حقوق کو متاثر نہ کر
سکے گا ۔

(۴) ۔ ہر دائن حکم محافظت صادر کئے
جانے کے خلاف عدالت میں عذر پیش کر سکیگا ۔

دفعہ ۳۲ ۔
حکم قرارداد دیوالیہ صادر ہونے
کے بعد گرفتاری کا اختیار ۔
حکم قرارداد دیوالیہ

or departed from the local limits of its jurisdiction with intent to avoid any obligation which has been or might be imposed on him by this Act, order a warrant to issue for the arrest of the insolvent, and on his appearing or being brought before it, may, if satisfied that he was absconding or had departed from the local limits of its jurisdiction with such intent, order his release on such terms as to security as may appear to be reasonable or necessary, and if he fails to furnish such security, direct that he shall be detained in the civil prison for a period which may extend to three months.

33. (1) When an order of adjudication is made under this Act, the persons alleging themselves to be creditors

Schedule of creditors.

صادر ہونے کے بعد اگر کسی وقت عدالت کو
دائن یا منتظم کی درخواست پر یہ یا ور کرنے
کی وجہ ہو کہ مدیون کسی ایسی ذمہ داری سے بچنے
کی نیت سے جو قانون ہذا کی رو سے اس
پر عائد کی گئی ہو یا عائد کی جا سکتی ہو فرار ہو گیا
ہے یا عدالت کے حدود ارضی سے باہر چلا
گیا ہے تو وہ دیوالیہ کی گرفتاری کے لئے
حکم نامہ اجرا کرنے کا حکم دے سکے گی۔
اور جب وہ حاضر ہو جائے یا پیش کیا جائے
تو عدالت اس امر کا اطمینان ہونے پر کہ
وہ بہ نیت مذکورہ بالا فرار ہو گیا تھا یا عدالت
کے حدود ارضی سے باہر چلا گیا تھا اس کو ایسے
شرائط کے ساتھ ضمانت پر رہا کر سکے گی جو
معقول یا ضروری معلوم ہوں اور اگر وہ ایسی
ضمانت داخل کرنے سے قاصر رہے تو ہدایت
دے سکے گی کہ اس کو محبس دیوانی میں قید
رکھا جائے جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکے
گی۔

فہرست دائنین — دفعہ ۳۳ — (۱) جب حکم قرارداد دیوالیہ تحت قانون ہذا

of the insolvent, shall tender proof against the insolvent in evidence of the amount and particulars of their debts provable under this Act, and the Court shall determine the persons who have proved themselves to be creditors of the insolvent and the amount of each debt, and shall frame a schedule of such persons and debts :

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف
صادر کیا جائے تو ان اشخاص کو جو تحت
قانون ہذا اپنے آپ کو دیوالیہ کا دائن
سمجھتے ہوں دیوالیہ کے مقابلہ میں اپنے ان
دیون کی مقدار اور تفصیل کے ثبوت میں
جو تحت قانون ہذا ثابت کئے جا سکتے ہوں
شہادت پیش کرنی ہوگی اور عدالت یہ تجویز
کرے گی کہ کن اشخاص نے اپنے آپ کو
دیوالیہ کا دائن ثابت کیا ہے اور ہر دین کی
کیا مقدار ہے اور ایسے اشخاص اور دیون
کی فہرست مرتب کرے گی ۔

Provided that, if, in the opinion of the Court the value of any debt is incapable of being fairly estimated, the Court shall make an order to that effect, and the debt shall not be included in the schedule.

مگر شرط یہ ہے کہ جب عدالت کی رائے
میں کوئی دین ایسا ہو جس کی مالیت کا ٹھیک
طور پر اندازہ کرنا ممکن نہ ہو تو عدالت اس
بارے میں حکم صادر کرے گی اور دین
مذکور فہرست میں درج نہیں کیا جائے گا ۔

(2) A copy of every such schedule shall be posted at a conspicuous place in the Court.

(۲) ۔ ایسی ہر فہرست کی ایک نقل عدالت
کے منظر عام پر چسپاں کی جائے گی ۔

(Translation)

(3) Any creditor may, at any time before the discharge of the insolvent, tender proof of his debt and apply to the Court for an order directing his name also to be entered in the schedule as a creditor whose debt is provable under this Act, and not already entered in the schedule, and the Court shall, after service of notice on the receiver and the creditors who have proved their debts, and hearing their objections (if any), allow or reject the application.

34. (1) Debts which have not been included in the schedule on the ground that their value was incapable of being fairly estimated, and demands in the nature of unliquidated damages arising otherwise than by reason of a contract or breach of trust, shall not be provable under this Act.

Debts provable under this Act.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

(۳) ۔ دیوالیہ کی برارت کے قبل کسی وقت کوئی دائن اپنے دین کا ثبوت پیش اور عدالت سے درخواست کرسکے گا کہ ایک حکم بدیں مضمون صادر کیا جائے کہ اس کا نام بھی فہرست میں بطور ایسے دائن کے درج کیا جائے جس کا دین قانون ہذا کی رو سے ثابت کیا جاسکتا ہے اور جس کا اندراج فہرست میں پہلے سے نہ ہوا ہو اور عدالت ایسے دائنین کے نام جنھوں نے اپنے دیون ثابت کئے ہوں اور منتظم پر اطلاعنامہ کی تعمیل کے بعد ان کے عذرات (اگر کوئی ہوں) سماعت کرکے درخواست مذکور منظور یا نامنظور کرے گی ۔

دفعہ ۳۴ ۔ دیون جو قانون ہذا کے تحت ثابت کئے جاسکتے ہیں ۔

(۱) ایسے دیون جو فہرست میں اس وجہ سے شریک نہ کئے گئے ہوں کہ ان کی مالیت کا ٹھیک طور پر اندازہ کرنا ناممکن تھا اور مطالبات اس قسم ہرجہ غیر مشخصہ جو بجز معاہدہ یا خیانت کے کسی اور سبب سے علاقہ ہوتا ہو قانون

(2) Without prejudice to the provisions contained in sub-section (1), all debts or liabilities present or future, certain or contingent, to which the debtor is subject when he is adjudged an insolvent, or to which he may become subject before his discharge by reason of any obligation incurred before the date of the adjudication, shall be deemed to be debts provable under this Act.

ANNULMENT OF ORDER OF ADJUDICATION.

Power to annul adjudication.

35. Where, in the opinion of the Court, a debtor ought not to have been adjudged insolvent, or where the Court is satisfied on the proof tendered, that the debts due by the debtor have been paid in full, the Court shall, on the application of the debtor, or of any other person interested, by order in writing, annul the adjudication. The Court may, of its own motion or on application made by the receiver or any creditor, annul any adjudication on the ground

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف
ہذا کے تحت ثابت نہ کئے جا سکیں گے۔

(۲)۔ احکام مندرجہ ضمن (۱) کو متاثر کئے بغیر وہ کل موجودہ یا آئندہ متیقنہ یا مشروط دیون یا ذمہ داریاں جو مدیون پر اس کے دیوالیہ قرار دیئے جاتے وقت عائد ہوں یا جو اس کی برأت سے قبل اس سبب سے اس پر عائد ہو سکتے ہوں کہ اس نے اس کو حکم دیوالیہ صادر کرنے کی تاریخ سے پیشتر کسی وجوب کی بناء پر اپنے پر عائد کیا تھا ایسے دیون متصور ہوں گے جو قانون ہذا کے تحت ثابت کئے جا سکیں گے۔

حکم قرار داد دیوالیہ کی تنسیخ۔

اختیار تنسیخ حکم دیوالیہ۔ دفعہ ۳۵۔ جب عدالت کی رائے میں کوئی مدیون دیوالیہ قرار نہ دیا جانا چاہئے تھا یا جب ثبوت پیش شدہ کی بناء پر عدالت مطمئن ہو جائے کہ مدیون کی ذمہ گی دیون کی کامل ادائی ہو چکی ہے تو عدالت مدیون یا کوئی اور مستدعی کی درخواست

that the debtor, by reason of the provisions contained in sub-section (2) of section 10, was not entitled to present such petition.

قانون دیوالیہ تشان ۱۳۵۱ف۔

بر بذریعہ حکم تحریری حکم دیوالیہ منسوخ کرسکیگی عدالت بطور خود یا منتظم یا کسی دائن کی درخواست پر کسی حکم دیوالیہ کو اس وجہ سے بھی منسوخ کرسکے گی کہ مدیون بہ سبب احکام مندرجہ دفعہ ۱۰ ضمن (۲) ایسی درخواست پیش کرنے کا مستحق نہ تھا۔

Orders of adjudication made concurrently by different Courts.

36. If, in any case in which an order of adjudication has been made, it is proved to the Court by which such order was made that insolvency proceedings are pending in another Court against the same debtor, and that the property of the debtor can be conveniently distributed by such other Court, the Court may annul the order of adjudication or stay all proceedings.

دفعہ ۳۶۔ جب بوقت واحد مختلف عدالتوں میں احکام قرارداد دیوالیہ صادر ہوں۔ جب کسی مقدمہ میں حکم قرارداد دیوالیہ صادر کیا جاچکا ہو اور عدالت صادر کنندہ حکم کے روبرو یہ ثابت کیا جائے کہ اسی مدیون کے مقابلہ میں کسی دوسری عدالت میں کارروائی دیوالیہ زیر دوران ہے اور وہاں مدیون کی جائداد کی تقسیم بہ سہولت عمل میں آسکتی ہے تو عدالت حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ یا کل کارروائی ملتوی کرسکے گی۔

Proceedings on annulment of adjudication.

37. (1) Where an order of adjudication is annulled, the sale, arrangements for the auction of the property, and payments made and all acts theretofore done

دفعہ ۳۷۔ کارروائی بعد تنسیخ حکم دیوالیہ۔ (۱) جب کوئی حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ

by the Court or receiver shall be deemed to be valid, but, subject as aforesaid, the property of the debtor who was adjudged insolvent shall vest in such person as the Court may appoint or when no such appointment is made, shall revert to the debtor to the extent of his right or interest, on such conditions as the Court may, by order in writing, declare.

(2) Notice of an order annulling an order of adjudication shall be published in the Jarida and in such other manner as may be prescribed.

COMPOSITION AND SCHEMES OF ARRANGEMENT OF INSOLVENT'S AFFAIRS.

Composition and schemes of arrangement of insolvent's affairs.

38. (1) Where a debtor, after the making of an order of adjudication, submits to the Court a proposal for a composition in satisfaction of his debts, or a proposal for a scheme of arrangement of his affairs, the Court shall fix a date for the con-

قانون دیوالیہ لنشانہ ۱۳۵۱ف

کیا جائے تو بیع۔ انتظام نیلام جائداد وغیرہ
اور وہ جملہ افعال جو منجانب عدالت یا منتظم
اس وقت تک عمل میں آچکے ہوں جائز متصور
ہوں گے مگر تابع حکم ماسبق اس مدیون کی
جائداد جو دیوالیہ قرار دیا گیا تھا ایسے شخص کے
اختیار میں رہے گی جس کو عدالت مقرر کرے
یا جب ایسا تقرر نہ کیا جائے تو ایسے شرائط
پر جو عدالت بذریعہ حکم تحریری قرار دے مدیون
کو اس کے حق یا مفاد کی حد تک مسترد ہوگی۔

(۲)۔ ایسے حکم کی اطلاع جس کی رو سے
حکم قرار داد دیوالیہ منسوخ کیا جائے جریدہ میں
اور کسی ایسے طریقہ کے مطابق جو مقرر کیا جائے
شائع کی جائے گی۔

مصالحت و تدابیر انتظام معاملات دیوالیہ۔

تصفیہ باہمی اور تدابیر انتظام معاملات دیوالیہ۔

دفعہ ۳۸۔

(۱) جب مدیون صدور حکم قرار داد دیوالیہ کے بعد اپنے ذمہ کی دیون چکتا کرنے کے لئے کوئی مصالحت کی

sideration of such proposal, and shall issue a notice to all creditors in the prescribed manner.

تحریک عدالت میں پیش کرے یا اپنے معاملات کے انتظام کے لئے کوئی تدبیر پیش کرے تو عدالت ایسی تحریک پر غور کرنے کے لئے ایک تاریخ معین کرے گی اور تمام دائنین کے نام مقررہ طریقہ کے مطابق اطلاعنامہ جاری کریگی۔

(2) If, on consideration of the proposal, a majority of the creditors who are present in person or by pleader, and the total amount of whose bebts is three-fourth in value of the debts proved, resolve to accept the proposal, the same shall be deemed to be accepted by the creditors.

(۲) تحریک مذکور پر غور کرنے کے بعد اگر ایسے دائنین جو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوں اور جن کے دیون کی جملہ مقدار ثابت شدہ دیون کے تین چوتھائی ہو یہ غلبہ آراء تحریک مذکور منظور کرنے آمادہ ہو جائیں تو یہ متصور ہوگا کہ دائنین نے اس تحریک کو منظور کرلیا ہے۔

(3) The debtor may at the meeting amend the terms of his proposal if the amendment is, in the opinion of the Court, calculated to benefit the creditors as a whole.

(۳) مدیون جلسہ میں اپنی تحریک کے شرائط میں ترمیم کرسکے گا اگر وہ ترمیم عدالت کی رائے میں ایسی ہو جس سے دائنین کو بہ حیثیت مجموعی فائدہ پہونچنے کا امکان ہو۔

(4) Where the Court is of opinion, after hearing the report of the receiver, (if a receiver has been

(۴) جب منتظم کی اگر کوئی منتظم مقرر ہوا ہو

appointed), and after considering any objections which may be made by or on behalf of any creditor, that the terms of the said proposal are not reasonable or not calculated to benifit the creditors as a whole, the Court shall refuse to approve such proposal.

رپورٹ سماعت کرنے اور کسی دائن یا اس کے جانب سے پیش کئے ہوئے عذرات پر غور کرنے کے بعد عدالت کی یہ رائے ہو کہ تحریک مذکور کے شرائط معقول نہیں ہیں یا ان سے دائنین کو بحیثیت مجموعی فائدہ نہیں پہونچتا ہے تو عدالت ایسی تحریک منظور کرنے سے انکار کرے گی۔

(5) When any facts are proved, on proof of which the Court would be required to refuse the debtor's discharge or to suspend or attach conditions to the order of discharge, the Court shall refuse to approve the debtor's proposal unless it provides reasonable security for payment of not less than six annas in the rupee on the unsecured debts provable against the insolvent's property.

(۵) ۔ جب ایسے کوئی امور ثابت کئے جائیں جن کے اثبات پر عدالت کے لئے مدیون کو برات دینے سے انکار کرنا یا حکم برات ملتوی رکھنا یا مشروطی حکم برات دینا ضروری ہو تو عدالت مدیون کی تحریک کو منظور کرنے سے انکار کرے گی بجز اس کے کہ اس میں ان غیر کفالتی دیون کی ادائی کے لئے جو بمقابلہ جائداد دیوالیہ ثابت ہو سکیں ایسی معقول ضمانت کی سبیل ہو جو روپیہ میں چھ آنے سے کسی طرح کم نہ ہو۔

(6) The Court shall not approve any composition or scheme which does not provide for payment in priority of debts directed to be so paid in the distribution of the property of an insolvent.

(۶) ۔ ایسی مصالحت یا تدبیر عدالت منظور نہ کرے گی جس میں ان دیون کی مقدم ادائی کی سبیل نہ ہو جن کے متعلق یہ ہدایت دی گئی ہو کہ دیوالیہ

(7) In any case other than the aforesaid, the Court may either approve or reject the proposal.

(۷) ۔مندرجہ امور بالا کے علاوہ کسی اور صورت میں عدالت تحریک منظور یا نامنظور کرسکے گی ۔

Order of approval.

39. If the Court approves the proposal, the terms of the proposal shall be embodied in an order of the Court, the order of adjudication shall be annulled to which the provisions of section 37 shall apply, and the composition or scheme shall, as far as it relates to debts due to them by the debtor and which are provable under this Act, be binding on all the creditors.

حکم منظوری ۔ | دفعہ ۳۹ ۔ عدالت اگر تحریک منظور کرے تو عدالت کے حکم میں تحریک کے شرائط درج کئے جائیں گے اور حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ کردیا جائے گا جس سے دفعہ ۳۷ کے احکام متعلق ہوں گے اور ایسی مصالحت یا تدبیر ان تمام دائنین کے لئے جہاں تک کہ وہ ایسے دیون سے متعلق ہو جو ان کو مدیون سے یا فتنی ہوں اور جو سخت مخلون بذآمانت کئے جاسکتے ہوں قابل پابندی ہو جائے گی ۔

Power to re-adjudge debtor insolvent.

40. If default is made in the payment of any instalment due in pursuance of the composition or scheme, or if it appears to the Court that the composition or scheme cannot proceed without injustice or undue delay, or that the approval of the Court was obtained by fraud, the Court may, if it thinks fit, re-adjudge the debtor insolvent, and shall annul the composition or scheme without prejudice to the

مدیون کو مکرر دیوالیہ قرار دینے کا اختیار ۔ | دفعہ ۴۰ ۔ مصالحت یا تدبیر کے پیش رفت میں کسی قسط کی ادائی میں کوئی قصور ہو یا عدالت کو معلوم ہو کہ مصالحت یا تدبیر بلاناواقفی یا نامناسب تعویق قائم نہیں رکھی

validity of any transfer or payment duly made or of anything duly done under or in pursuance of such composition or scheme. When a debtor is re-adjudged insolvent under this section, all debts provable in other respects which have been contracted before the date on which the debtor is re-adjudged insolvent shall be provable.

ORDER OF DISCHARGE.

41. (1) A debtor may, at any time after the order of adjudication is made and shall, within the period specified by the Court, apply to the Court for his discharge. On such application being made, the Court shall fix a day, notice whereof shall be given in the prescribed manner, for hearing such application and any objections which may be made thereto.

Order of discharge.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔
جائیگی یا یہ کہ عدالت کی منظوری قریب سے حاصل
کی گئی تھی تو عدالت اگر وہ مناسب خیال کرے
مدیون کو مکرر دیوالیہ قرار دے سکے گی اور کسی
باضابطہ انتقال یا ادائی یا فعل کے جواز کو متاثر
کئے بغیر جو اس مصالحت یا تدبیر کے تحت یا اس
کی پیش رفت میں کیا ہو مصالحت یا تدبیر مذکور
سے منسوخ کرے گی جب دفعہ ہذا کے تحت مدیون
مکرر دیوالیہ قرار دیا جائے تو ایسے کل دیون جو
دیگر طور پر ثابت ہو سکتے ہوں اور جو مدیون مکرر دیوالیہ
قرار دیے جانے کی تاریخ سے قبل حاصل کئے گئے
ہوں ثابت کئے جا سکیں گے۔

حکم براءت۔

حکم براءت۔ | دفعہ ۴۱۔ (۱) حکم قرارداد
دیوالیہ صادر ہونے کے بعد کسی وقت مدیون کو
اختیار ہوگا اور بیعاد معینہ عدالت کے اندر
اس پر لازم ہوگا کہ اپنی براءت کے لئے درخواست
پیش کرے۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر
عدالت اس درخواست کی اور اس کے متعلقہ
عذرات کی سماعت کے لئے ایک تاریخ معین

کرے گی جس کی اطلاع مقررہ طریقہ پر دی جائیگی۔

(2) Subject to the provisions of this section, the Court may, after considering the objections of any creditor, and where a receiver has been oppointed, the report of the receiver—

(۲)۔ تابع احکام دفعۂ ہذا عدالت کسی دائن کے عذرات پر اور اگر کوئی منتظم مقرر ہوا ہو تو منتظم کی پیش کردہ رپورٹ پر غور کرنے کے بعد

(a) grant or refuse an absolute order of discharge ; or

(الف)۔ برارت کا قطعی حکم صادر کریگی یا صادر کرنے سے انکار کرسکے گی۔ یا

(b) suspend the operation of the order for a specified time ; or

(ب)۔ حکم مذکور کے نفاذ کو ایک مدت معینہ کے لئے ملتوی کرسکے گی۔ یا

(c) grant an order of discharge subject to any conditions with respect to any income or earnings which may afterwards become due to the insolvent, or with respect to his after-acquired property.

(ج)۔ حکم برارت ایسے شرائط پر صادر کرسکے گی جو دیوالیہ کی اس آمدنی یا یافت سے متعلق ہوں جو آئندہ دیوالیہ کو واجب الادا ہو یا جو اس جائداد سے متعلق ہوں جو آئندہ اس کو پہونچے۔

42. (1) The Court shall refuse to grant an absolute order of discharge under section 41 on proof of any of the following facts :—

Cases in which Court shall not grant absolute order of discharge.

دفعہ ۴۲۔ (۱) برارت کا قطعی حکم دفعہ ۴۱ صادر کرنے سے عدالت

جن صورتوں میں عدالت قطعی حکم برارت عطا نہ کرے گی۔

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

انکار کرے گی اگر حسب ذیل واقعات میں سے کوئی واقعہ ثابت ہو جائے یعنی:۔

(a) that the insolvent's assets are not of a value equal to one third in proportion to the amount of his unsecured liabilities, or that twelve years have elapsed from the date of order of adjudication for which he cannot justly be held responsible;

(الف)۔ دیوالیہ کا اثاثہ اتنی مالیت کا نہیں ہے کہ اس کے غیر کفالتی واجبات کی مقدار کی مناسبت سے ایک ثلث کے برابر ہے یا تاریخ حکم قرار داد دیوالیہ سے بارہ سال گزر گئے ہوں جن کا وہ انصافاً ذمہ دار نہیں گردانا جا سکتا۔

(b) that the insolvent has omitted to keep such account as is usually or suitably kept in the business carried on by him and as sufficiently discloses his business transactions and financial position within the three years immediately preceding his insolvency;

(ب)۔ دیوالیہ نے ایسا بہی کھاتہ رکھنا ترک کیا ہے جس کو ایسے کاروبار میں جو مدیون کے کاروبار کی نوعیت کے ہوں معمولاً یا بطور مناسب رکھا جاتا ہے اور جس سے مدیون کے ایسے کاروباری معاملات اور اس کی ایسی مالی حالت کا کافی انکشاف ہو سکتا جو اس کے دیوالیہ ہونے کے عین قبل تین سال تھی۔

(c) that the insolvent has continued to trade even after knowing himself to be insolvent;

(ج)۔ دیوالیہ نے اپنے آپ کو دیوالیہ جان کر بھی کاروبار جاری رکھا ہے۔

(d) that the insolvent has contracted any debt provable under this Act without having at the time of contracting it any reasonable or probable ground of expectation (the burden of proving which shall lie on him) that he whould be able to pay it ;

(e) that the insolvent has failed to account satisfactorily for any loss or any deficiency of his assests which could meet his liabilities ;

(f) that he has become insolvent or contributed to his insolvency by rashly investing in hasardous speculations or by unjestifiable extravagence in living, or by gambiling or by culpable neglect of his business ;

(g) that the insolvent has, within three months preceding the date of the presentation of the petition, when unable to pay his debts as and when they become due, given an undue preference to any of his creditors;

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

(د) دیوالیہ نے کوئی ایسا دین حاصل کیا ہے جو بحق قانون ہذا ثابت کیا جا سکتا ہے جس کے حاصل کرتے وقت اس کے لئے کوئی معقول یا اغلب وجہ اس توقع کی نہ تھی (جس کا ثبوت خود مدیون پر ہوگا) کہ وہ اس کو ادا کر سکتا۔

(ھ) ۔ دیوالیہ اپنے اثاثہ کے کسی نقصان یا کسی کمی کے متعلق جس سے اس کے واجبات پورے ہو سکتے کوئی تشفی بخش حساب دینے سے قاصر رہا ہے

(و) ۔ دیوالیہ نے بے احتیاطی سے خطرناک جوکھمی کاروبار میں اپنا روپیہ لگانے یا ناروا اصراف سے بسر اوقات کرنے یا قمار بازی کرنے یا اپنے کاروبار میں بے جا بے احتیاطی کرنے کی وجہ سے دیوالیہ بن گیا یا اس کا باعث ہوا ہے۔

(ز) ۔ دیوالیہ نے تاریخ درجاع درخواست سے قبل اندرون سہ ماہ جب کہ وہ اپنے ذمہ کی دیون جیسے کہ وہ واجب الادا ہوتے گئے ہوں ادا کرنے کے قابل نہ تھا اپنے

قانون دیوالیہ شاہی ۱۳۵۱ف۔

(h) that the insolvent has, on previous occasion, been adjudged insolvent or made a composition or arrangement with his creditors ;

(ح)۔ دیوالیہ کسی سابقہ موقع پر دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہے یا اپنے دائنین سے کوئی مصالحت یا انتظام کر لیا ہے۔

(i) that the insolvent has concealed or removed his property, or any part thereof, or has been guilty of any other fraud or fraudulent breach of trust.

(ط)۔ دیوالیہ نے اپنی جائداد یا اس کے کسی جزو کو مخفی یا فراد کر دیا ہے۔ یا کسی اور فریب یا فریب آمیز خیانت کا مرتکب ہوا ہے۔

(2) For the purposes of this section, the report of the receiver shall be deemed to be evidence ; and the Court may presume the correctness of any statement contained therein.

(۲)۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے منتظم کی رپورٹ شہادت متصور ہوگی اور عدالت اس کسی مذکورہ بیان کی صحت کا قیاس کر سکے گی۔

(3) The power to suspend or to attach conditions to, an insolvent's discharge may be exercised concurrently.

(۳)۔ دیوالیہ کے برأت کے حکم التواء یا اس کو مشروط کرنے کا اختیار ایک ساتھ استعمال کیا جا سکیگا۔

43. (1) On the day fixed for hearing the application for discharge or on such subsequent day as may be fixed in accordance with the direction of the Court, if the debtor does not ap-

Adjudication to be annulled on failure to apply for discharge.

دفعہ ۴۳۔ درخواست برأت پیش نہ ہو تو حکم دیوالیہ منسوخ کیا جائے گا۔

(۱) اس تاریخ پر جو برأت کی درخواست کی سماعت کے لئے معین ہو

(Translation)

pear, or if the debtor does not apply for his discharge within the period specified by the Court, the order of adjudication shall be annulled, and the provisions of section 37 shall apply accordingly.

یکمی تاریخ مابعد پر جو عدالت کی ہدایت کے مطابق معین ہو اگر مدیون حاضر نہ ہو یا اگر مدیون عدالت کی معینہ میعاد کے اندر اپنی برارت کے لئے درخواست پیش نہ کرے تو حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ کیا جائیگا اور اس سے احکام مندرجہ دفعہ ۳۷ متعلق ہونگے

(2) Where a debtor has been released from custody under this Act, and the order of adjudication is annulled under sub-section (1), the Court may, if it thinks fit, re-commit the debtor to the former custody, where he shall be again detained in custody in accordance with the order of the Court, and thereupon all processes which were in force against the person of the debtor at the time of release, shall be deemed to be in force as if no order of adjudication had been made.

(۲)۔ جب مدیون بموجب قانون ہذا حراست سے رہا کیا جاچکا ہو اور ضمن (۱) کے تحت حکم قرارداد دیوالیہ منسوخ کردیا جائے تو عدالت اگر وہ مناسب خیال کرے مدیون کو بکر رسابقہ حوالات میں بھیج دیگی جہاں وہ بمطابقت حکم عدالت بکر حراست میں رکھا جائے گا اور معاً وہ تمام کارروائیاں جو مدیون مذکور کی ذات کے خلاف بوقت رہائی نافذ تھیں اس طرح نافذ متصور ہوں گی گویا کہ کوئی حکم قرارداد دیوالیہ صادر نہیں ہوا تھا۔

Effect of order of discharge.

44. (1) An order of discharge shall not release the insolvent from—

حکم برارت کا اثر۔ دفعہ ۴۴۔ (۱) حکم برارت کی بناء پر دیوالیہ سبکدوش نہ ہوسکے گا۔

(a) any debt due to the Government;

(الف)۔ کسی ایسے دین سے جو سرکار عالی

(b) any debt or liability incurred by any fraud or fraudulent breach of trust to which he was a party.

(ب) کسی دین یا ذمہ داری سے جو بر بناء فریب یا فریب آمیز خیانت جس میں مدیون شریک رہا ہو برداشت کی گئی ہو۔

(c) any debt or liability in respect of which he has obtained forbearance by any fraud to which he was a party ; or

(ج) کسی دین یا ذمہ داری سے جس کے متعلق مدیون نے بر بناء فریب جس میں وہ شریک ہو کوئی معافی حاصل کی ہو ۔ یا

(d) any liability imposed upon him by an order for maintenance made under section 411 of the Hyderabad Code of Criminal Procedure.

(د) کسی ذمہ داری سے جو حکم پرورش حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی رو سے مدیون پر عائد ہو۔

(2) Without prejudice to the provisions contained in sub-section (1), an order of discharge shall release the insolvent from all debts provable under this Act.

(۲) ۔ احکام مندرجہ ضمن (۱) کو متاثر کئے بغیر حکم برأت کی بناء پر دیوالیہ ایسے سب دیون سے سبکدوش ہو جائے گا جو تحت قانون ہذا ثابت کئے جا سکیں۔

(3) An order of discharge shall not release any person who, at the date of the presentation of the petition, was a partner or co-trustee with the insolvent, or was jointly bound or had made any joint contract with the insolvent or any person who was surety for him.

(۳) ۔ حکم برأت کی بناء پر ایسا شخص سبکدوش نہ ہوگا جو تاریخ ارجاع درخواست پر دیوالیہ کے کاروبار یا امانت میں شریک تھا یا بالاشتراک

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف۔

PART III.

ADMINISTRATION OF PROPERTY.

METHOD OF PROOF OF DEBTS.

حصہ سوم

انتظام جائداد

دین ثابت کرنے کا طریقہ۔

45. A creditor may prove a debt not payable when the debtor is adjudged an insolvent as if it were payable presently, and may receive dividends equally with the other creditors, deducting therefrom, interest at the rate not exceeding six per cent per annum from the date of daclaration of a dividend to the date on which the debt would have become payable, under the terms of the contract.

Debt payable at a future time.

دفعہ ۴۵۔ دین جو زمانہ مستقبل میں ادا شدنی ہو۔ کسی ایسے دین کو جو مدیون کے دیوالیہ قرار دیے جانے کے وقت واجب الادا نہ ہو اس طرح ثابت کر سکے گا گویا کہ وہ عنقریب واجب الادا ہونے والا ہے اور وہ دیگر دائنین کے مساوی حصہ رسدی بعد منہائی سود جو بشرح چھ فیصد سالانہ سے زائد نہ ہو تاریخ اعلان حصہ رسدی سے اس تاریخ تک جس پر حسب شرائط معاہدہ دین ادا شدنی ہو یا سکے گا۔

46. Where there have been mutual dealings between an insolvent and a creditor proving or claiming to prove a debt under this Act, an account shall be taken of what is due from one party to the other in respect of such dealings, and the sum due from one party shall be set-off against the sum due from the other party, and neither party shall claim or pay any sum over and above the balance.

Mutual dealings and set-off.

دفعہ ۴۶۔ جب دیوالیہ اور ایسے دائن کے درمیان جو تحت قانون ہذا دین ثابت کرے یا ثابت کرنے کا دعا کرے کوئی باہمی لین دین ہوا ہو تو اس امر کا حساب لیا جائے گا کہ ایسے لین دین کی بابت ایک فریق کو دوسرے سے کس قدر یافتنی ہے اور ایک فریق کی یافتنی رقم دوسرے فریق کی یافتنی رقم میں مجرا دی جائے گی اور طرفین کی جانب سے کسی طرح باقی رقم سے زائد کوئی مطالبہ کیا جاسکیگا اور نہ ادا کیا جائے گا۔

باہمی لین دین اور مجراداشت۔

47. (1) Where a secured creditor realises his security, he may prove for the balance due after deducting the net amount realised.

Secured creditors.

دفعہ ۴۷۔ (۱) جب کوئی محفوظ دائن اپنی کفالت سے زر نقد وصول کرے تو وہ خالص رقم وصول شدہ کے عمل منہائی کے بعد باقی یافتنی رقم ثابت کرسکے گا۔

محفوظ دائنین۔

(2) Where a secured creditor relinquishes his security for the general benefit of the other creditors, he may prove for his whole debt.

(۲) جب کوئی محفوظ دائن دوسرے دائنین کے مفاد عام کے لئے اپنی کفالت سے دستبردار ہوجائے تو وہ اپنا سالم دین ثابت کرسکے گا۔

(3) Where a secured creditor does not either realise or relinquish his security, he shall, before being

(۳) جب کوئی محفوظ دائن اپنی کفالت سے رقم وصول کرے اور نہ کفالت سے دستبردار

entitled to have his debt entered in the schedule, state in his proof the particulars of his security, and the value at which he has assessed it, and shall be entitled to receive a dividend only in respect of the balance after deducting from the debt the value assessed by him.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف.

ہو تو قبل اس کے کہ وہ اپنا دین درج فہرست کرانے کا مستحق ہو اس پر لازم ہوگا کہ ثبوت میں اپنی کفالت کے تفصیلات اور اس کی ایسی قیمت کا جو اس نے معین کی ہو اظہار کرے اور وہ صرف اس رقم پر جو زر قرضہ سے اس کی معینہ رقم منہا کرنے کے بعد باقی ہو حصہ رسدی پانے کا مستحق ہوگا۔

(4) Where the value of a security is so assessed the Court may, before realisation of such security by sale, redeem it on payment of the assessed value to the creditor.

(۴) جب کفالت کی مالیت اس طرح معین کی جائے تو قبل اس کے کہ کفالت مذکور کے فروخت سے رقم وصول کی جائے عدالت زر معینہ دائن کو ادا کر کے اس کا انفکاک کرا سکے گی۔

(5) Where a creditor, after having valued a security, realises it by sale, the net amount realised shall be substituted for the amount of any valuation made by the creditor, and shall be in treated every way as an amended valuation of the security made by the creditor.

(۵) جب کفالت کی قیمت کا تعین کرنے کے بعد دائن اس کو فروخت کر کے رقم وصول کرلے تو خالص وصول شدہ رقم اس قیمت کے بجائے جو دائن نے معین کی ہو قائم کی جائے گی اور ہر حالت میں رقم مذکور کو دائن کی طرف سے کفالت کی قیمت کا مرحمہ تعین سمجھا جائے گا۔

(6) Where a secured creditor does not comply with the provisions

(۶) جب کوئی محفوظ دائن دفعہ ہذا کے

(*Translation*)

of this section, he shall be excluded from any share in any dividend.

48. (1) On any debts or sums certain whereon interest is not fixed or agreed for, and which had become due before the debtor is adjudged an insolvent, and which are provable under this Act, the creditor may prove himself to be entitled to receive interst at a rate not exceeding six per cent per annum,—

Interest.

(a) if the debts or sums are payable by virtue of an instrument at a certain time from the time when they were payable to the date of the order of adjudication ;

(b) if the debts or sums are payable otherwise, from the time when the creditor has made a demand in writing, giving the debtor notice that interest will be computed until payment thereof, to the date of the order of adjudication.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔
احکام کی تعمیل نہ کرے تو اس کو کسی حصہ رسدی میں حصہ نہ دلایا جائے گا۔

سود۔ دفعہ ۴۸۔ (۱) ایسے دیون یا رقوم معینہ پر جن کی بابت سود کا تعین یا معاہدہ نہ ہوا ہو اور جو مدیون دیوالیہ قرار دیئے جانے سے قبل زمانہ میں واجب الادا ہو چکے ہوں اور جو تحت قانون ہذا ثابت ہو سکیں دائن ایسی شرح سے جو چھ فیصدی سالانہ سے زائد نہ ہو سود پانے کا اپنے کو مستحق ثابت کر سکے گا۔

(الف)۔ اگر وہ دیون یا رقوم کسی دستاویز کی رو سے کسی وقت معینہ پر ادا شدنی ہوں تو اس وقت سے جب کہ ان کی ادائی واجب ہوئی ہو تاریخ صدور حکم قرار داد دیوالیہ تک۔

(ب)۔ اگر وہ دیون یا رقوم کسی اور طرح ادا شدنی ہوں تو اس وقت سے جب کہ دائن نے مدیون سے ان کا تحریری مطالبہ کیا ہو اور

اس کو اطلاع دی ہو کہ وہ ان کی ادائی تک سود محسوب کرے گا۔ تاریخ صدور حکم قرارداد دیوالیہ تک۔

(2) Where in a debt which has been proved under this Act, any interest or any pecuniary consideration in lieu of interest is fixed, the interest or consideration shall, for the purposes of dividend, not be computed at a rate exceeding six per cent per annum, without prejudice to the right of a creditor to receive out of the debtor's estate interest at a rate higher than such rate after all the debts have been paid in full.

(۲) جب کسی دین میں جو قانون ہذا کے تحت ثابت کیا گیا ہو کوئی سود یا اس کے عوض کوئی مالی معاوضہ مقرر ہو تو کسی دائن کے اس حق کو متاثر کئے بغیر جو مدیون کے کل دیون کا کامل ایفا ہو جانے کے بعد اس کو جائداد مدیون سے شرح مذکورہ سے زائد شرح پر سود حاصل کرنے کا ہو چھ فیصدی سالانہ سے زائد کوئی سود یا معاوضہ بہ اغراض حصہ رسدی محسوب نہ کیا جائے گا۔

49. (1) The creditor shall, for proving a debt under this Act, deliver or send by registered post to the Court an affidavit verifying the debt.

Mode of proof.

طریقہ ثبوت۔ | دفعہ ۴۹۔ (۱) قانون ہذا کے بموجب دین ثابت کرنے کے لئے دائن ایک حلف نامہ عدالت میں پیش کرے گا یا ذریعہ رجسٹری ٹپہ روانہ کرے گا جس میں اس دین کی تصدیق ہو گی۔

(2) The affidavit shall contain or refer to statement of account showing the particulars of the debt and shall specify the vouchers (if any)

(۲) حلف نامہ میں ایسے حسابات جن سے دین کی تفصیل ظاہر ہوتی ہو یا ان کا حوالہ درج

by which the same can be substantiated. The Court may, at any time, make an order for the production of such vouchers.

50. (1) Where the receiver thinks that a debt has been improperly entered in the schedule, the Court may, on the application of the receiver and after notice to the creditor, and such inquiry as it thinks necessary, expunge such debt from the schedule or reduce the amount thereof.

Disallowance and reduction of entries in schedule.

(2) Where no receiver has been appointed, or where the receiver declines to interfere in the matter, the Court may, upon the application of a creditor, and in the case of a composition or scheme, upon the application of the debtor, and after like inquiry, expunge a debt from the schedule or reduce the amount thereof.

ہوگا نیز ان تمام وثائق کی واگر کوئی ہوں) تصریح ہوگی جن سے دین ثابت کیا جاسکتا ہو۔ ایسے وثائق پیش کرنے کا حکم عدالت ہر وقت صادر کرسکے گی۔

اندراجات کا فہرست سے اخراج اور اس کی تخفیف۔

دفعہ ۵۰۔ (۱) جب منتظم کی دانست میں کوئی دین نامناسب طور پر فہرست میں درج ہوا ہو تو عدالت منتظم کی درخواست پر اور دائن کو اطلاع دینے کے بعد اور ایسی تحقیقات کرکے جو وہ ضروری خیال کرے دین مذکور فہرست سے خارج یا اس کی مقدار میں تخفیف کرے گی۔

(۲)۔ جب کوئی منتظم مقرر نہ ہوا ہو یا جب منتظم اس معاملہ میں مداخلت کرنے سے انکار کرے تو عدالت کسی دائن کی درخواست پر اور بصورت مصالحت یا انتظام مدیون کی درخواست پر ایسی تحقیقات کرکے کسی دین کو فہرست سے خارج یا اس کی مقدار میں تخفیف کرسکے گی۔

AFFECT OF INSOLVENCY ON ENTECEDENT TRANSACTIONS.

سابقہ معاملات پر دیوالیہ کا اثر۔

51. (1) Where execution of a decree has issued against the property of a debtor, no person shall be entitled to the benefit of the execution against the receiver except in respect of sum realised in the course of such execution proceedings, by sale or otherwise before the date of the admission of the insolvency petition.

Restriction of rights of creditor under execution of decree.

دفعہ ۵۱۔ (۱) جب کسی ڈکری کی تعمیل کا اجراء مدیون کی جائداد کے مقابلہ میں ہو تو کوئی شخص منتظم کے مقابلہ میں اس تعمیل سے بجز اس رقم کے جو کارروائی مذکور میں تاریخ منظوری درخواست دیوالیہ سے پہلے بذریعہ نیلام یا اور طرح وصول ہوئی ہو استفادہ نہ کرسکے گا۔

(2) Nothing in this section shall affect the rights of a secured creditor which he may have in respect of the property against which the decree is executed.

(۲)۔ دفعۂ ہذا کا کوئی مضمون کسی محفوظ دائن کے ان حقوق پر موثر نہ ہوگا جو اسے ایسی جائداد کی بابت حاصل ہوں جس پر ڈکری اجرا کی جائے۔

(3) A person who in good faith purchases the property of a debtor under a sale in execution of decree, shall in all cases acquire a good title to such property against the receiver.

(۳)۔ اس شخص کو جو اجرائے ڈکری کے نیلام میں نیک نیتی سے مدیون کی کوئی جائداد خریدے تو ہر حالت میں جائداد مذکور پر مقابلہ منتظم جائز حق حاصل ہوگا۔

52. Where execution of a decree has issued against any property of a debtor which is saleable and before the sale thereof notice is given to the Court executing the decree that an insolvency petition by or against the debtor has been filed and admitted, the Court shall on application, direct the said property, if in the possession of the Court, to be delivered to the receiver, but the costs of the suit in which the decree was made and of the execution of decree shall be a first charge on the property so delivered and the receiver may sell the property or an adequate part thereof for the purpose of satisfying the charge.

Duties of Court executing decree as to property taken in execution.

53. Any transfer of property not being a transfer made before and in consideration of marriage or made in favour of a purchaser or incumbrancer in good faith and for valuable con-

Invalidity of transfer of property without consideration.

دفعہ ۵۲۔ عدالت تعمیل کنندہ ڈکری کے فرائض در بارۂ جائداد متروکہ۔ جب ڈکری کی تعمیل مدیون کی کسی ایسی جائداد پر ہو رہی ہو جو نیلام ہو سکتی ہو اور جائداد مذکور کے نیلام سے پہلے عدالت تعمیل کنندہ ڈکری کو اطلاع دی جائے کہ مدیون کی جانب سے یا اس کے مقابلہ میں کوئی درخواست دیوالیہ پیش و قبول کر لی گئی ہے تو درخواست پیش ہونے پر عدالت یہ ہدایت دے گی کہ جائداد مذکور اگر اس عدالت کے قبضہ میں ہو تو منتظم کے حوالہ کر دی جائے لیکن اس مقدمہ کا خرچہ جس میں ڈکری صادر ہوئی ہو نیز تعمیل ڈکری کا خرچہ ایسی حوالہ شدہ جائداد پر بار مقدم ہوگا جس کے ایفا کی غرض سے منتظم اس جائداد کو یا اس کے کافی جزو کو نیلام کر سکے گا۔

دفعہ ۵۳۔ جائداد کے بلا بدل انتقال کی ناجوازی۔ کوئی انتقال جائداد یا جزو ایسے انتقال کے جو قبل از وقت

sideration shall if the transferor is adjudged insolvent on a petition presented within two years after the date of the transfer, be voidable as against the receiver and may be annulled by the Court.

54. (1) Every transfer of property, every payment made, every incumbrance incurred, and every judicial proceeding instituted by or against a debtor unable to pay his debts after they become due from his own money in favour of any creditor, for the purpose of giving that creditor a preference over the other creditors, shall, if the debtor is adjudged insolvent on a petition presented within three months after the date thereof, be deemed fraudulent and void as against the receiver and shall be annulled by the Court.

Invalidity of preference in certain cases.

اور بہ بدل ازدواج یا نیک نیتی سے بہ بدل قیمتی کسی شہری یا مواخذہ دار کے حق میں کیا جائے بمقابلہ منتظم کالعدم ہوگا اور عدالت اس کو منسوخ کرسکے گی اگر منتقل کنندہ ایسی درخواست کی بنا پر دیوالیہ قرار دیا گیا ہو جو انتقال کی تاریخ سے اندرون دو سال پیش کی گئی ہو۔

بعض صورتوں میں ترجیح کی ناجوازی۔

دفعہ ۵۴۔ (۱) ایسے مدیون کا جو اپنے ذمہ کے دیون واجب الادا ہونے کے باوجود اپنے روپیہ سے ادائی نہ کرسکے۔ ہر انتقال جائداد۔ ہر ادائی۔ ہر عائد شدہ بار اور اس کی جانب سے یا اس کے خلاف رجوع کی ہوئی ہر عدالتی کارروائی جو اس کے کسی دائن کے حق میں ہو اور دیگر دائنین پر اس دائن کو ترجیح دینے کی غرض سے کی گئی ہو بمقابلہ منتظم فریب آمیز اور کالعدم متصور ہوگی اور عدالت اس کو منسوخ کرے گی اگر مدیون ایسی درخواست کی

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف۔

(2) This section shall not affect the rights of any person who in good faith and for valuable consideration has acquired a title through or under a creditor of the insolvent.

بنا پر دیوالیہ قرار دیا گیا ہو جو کسی ایسے عمل کے تاریخ وقوع کے بعد اندرون تین ماہ پیش ہوئی ہو۔

(۲)۔ دفعہ ہذا کسی ایسے شخص کے حقوق پر موثر نہ ہوگی جس نے دیوالیہ کے کسی دائن کے ذریعہ یا اس کے تحت نیک نیتی سے بدل قیمتی کوئی حق حاصل کیا ہو۔

درخواست تنسیخ کون پیش کر سکے گا۔

55. A petition for the annulment of any transfer under section 53, or of any transfer, payment, charge or judicial proceeding under section 54, may be made by the receiver or, with the leave of the Court, by any creditor who has proved his debt and who satisfies the Court that the receiver, on being requested, has refused to make such petition.

By whom petition for annulment may be made.

دفعہ ۵۵۔ کسی انتقال بموجب دفعہ ۵۳ یا کسی انتقال۔ ادائی یا ذیر باری یا عدالتی کارروائی بموجب دفعہ ۵۴ کی تنسیخ کے لئے منتظم یا بہ اجازت عدالت کوئی دائن جس کا دین ثابت ہو چکا ہو اور جو عدالت کو مطمئن کرے کہ منتظم سے استدعا کرنے پر اس نے ایسی درخواست پیش کرنے سے انکار کیا ہے درخواست تنسیخ پیش کر سکے گا۔

(*Translation*)

Protection of bonafied transactions.

56. Subject to the foregoing provisions of this Act with respect to the effect of insolvency on execution of a decree, and with respect to the invalidity of certain transfers and preferences, nothing herein contained shall invalidate any insolvency proceeding in the case of—

(a) any payment by the insolvent to any of his creditors ;

(b) any payment or delivery to the insolvent ;

(c) any transfer by the insolvent for valuable consideration; or

(d) any contract or dealing by or with the insolvent for valuable consideration :

Provieed that such transaction takes place before the order of adjudication is made, and that the person with whom the transaction takes place has not at the time notice of the presentation of insolvency petition by or against the debtor.

قانون دیوالیہ لنگان ۱۳۵۱ف

نیک نیتی سے تکمیل پائے ہوئے | دفعہ ۵۶ ۔
معاملات کی محافظت ۔ | تابع احکام ماقبل
قانون ہذا نسبت اثر دیوالیہ بہ اجرائے ڈگری
و ناجوازی بعض انتقالات و ترجیحات قانون
ہذا کا کوئی مضمون دیوالیہ کی کارروائی کو بے
اثر نہ کرے گا اس صورت میں جب

(الف) ۔ دیوالیہ اپنے کسی دائن
کو ادائی کرے ۔

(ب) ۔ ادائی یا حوالگی دیوالیہ
کو کی جائے ۔

(ج) ۔ دیوالیہ کوئی انتقال بہ
بدل قیمتی کرے ۔ یا

(د) ۔ کوئی معاہدہ یا داد و ستد بہ بدل
قیمتی دیوالیہ کرے یا دیوالیہ سے کیا
جائے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا معاملہ حکم قرارداد
دیوالیہ صادر ہونے کے قبل ہوا ہو اور
اس وقت اس شخص کو جس سے معاملہ ہوا ہو
یہ اطلاع نہ ہو کہ مدیون یا اس کے مقابلہ

SALE OF PROPERTY AND REALISATION OF MONEY.

Appointment of receiver

57. (1) The Court may, at the time of making the order of adjudication, or at any time thereafter, appoint a receiver for the property of the insolvent, and such property shall thereupon vest in the receiver.

(2) Subject to such conditions as may be prescribed, the Court may—

(a) require the receiver to give such security as may in its opinion, be sufficient duly to account for the money which shall be received by him in respect of the said property;

(b) by general or special order, fix the amount to be paid to the receiver as remuneration for services out of the assets of the insolvent;

تانون دیوالیہ نشانہ ۱۳۵۱ف

میں کسی نے درخواست دیوالیہ پیش کی ہے۔

جائداد کی بیع اور رقم کی وصولی۔

منتظم کا تقرر۔ | دفعہ ۵۷۔ (۱)

عدالت حکم قرارداد دیوالیہ صادر کرتے وقت یا اس کے بعد کسی وقت دیوالیہ کی جائداد کے لئے منتظم مقرر کرسکے گی اور بناء پر آں وہ جائداد منتظم کے اختیار میں آجائے گی۔

(۲)۔ مقررہ شرائط کے تابع عدالت۔

(الف)۔ منتظم سے ایسی ضمانت طلب کرسکے گی جو اس کی رائے میں اس رقم کا حسب ضابطہ حساب دینے کے لئے کافی ہو جو منتظم کو جائداد مذکور کے بارہ میں وصول ہوگی۔

(ب)۔ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اس رقم کا تعین کرسکے گی جو دیوالیہ کے آبائثہ سے منتظم کو بطور حق الخدمت دی جائے گی

(3) Where the Court appoints a receiver, it may remove the person in whose possession and custody the aforesaid property of the insolvent is, from such possession and custody thereof :

(۳) ۔ جب عدالت کسی منتظم کا تقرر کرے تو وہ کسی شخص کو جس کے قبضہ و تحویل میں دیوالیہ کی جائداد متذکرہ صدر ہو ایسے قبضہ و تحویل سے علیحدہ کر سکے گی ۔

Provided that nothing in this section shall be deemed to mean that the Court may remove from the possession and custody of property any person whom the insolvent himself has not a present right so to remove.

مگر شرط یہ ہے کہ دفعۂ ہذا کے کسی مضمون کا یہ منشا نہ ہوگا کہ عدالت ایسے شخص کو جائداد کے قبضہ و تحویل سے علیحدہ کر سکے گی جس کو اس طرح علیحدہ کرنے کا خود دیوالیہ کو اُس وقت حق حاصل نہ ہو ۔

(4) If a receiver appointed under this section—

(۴) ۔ اگر کوئی منتظم جو دفعۂ ہذا کی رو سے مقرر ہوا ہو ۔

(a) fails to submit accounts at such periods and in such manner as the Court directs ; or

(الف) حسابات ایسے اوقات پر اور اس طور پر پیش کرنے سے قاصر رہے جس کی عدالت نے ہدایت دی ہو ۔ یا

(b) fails to pay the sum due from him thereon as the Court directs ; or

(ب) ۔ ایسی رقم جو ازروئے حساب اس کے ذمہ ہو بموجب ہدایت عدالت ادا کرنے میں قاصر رہے ۔ یا

(c) occasions loss to the property by wilful default or gross negligence;

(ج) ۔ بالارادہ کسی قصور یا شدید غفلت سے جائداد کو کوئی نقصان پہونچائے ۔ یا

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

the court may direct his property to be attached and sold, and may apply the proceeds to the payment of the sum found to be due from him or to make good any loss occasioned by him.

یا بہو نچانے کا موجب ہو۔

تو عدالت اس کی جائداد کی قرقی اور نیلام کی ہدایت صادر کر سکے گی۔ اور زر ثمن کو اس رقم کی ادائی میں جو اس کے ذمہ پائی جائے یا اس نقصان کی تلافی میں جو اس کی وجہ سے پہونچا ہو صرف کر سکے گی۔

(5) The provisions of this section shall also apply, as for as may be, to an interim receiver appointed under section 20.

(۵)۔ جہاں تک ہو سکے دفعہ ہذا کے احکام ایسے عارضی منتظم سے بھی متعلق ہو سکیں گے منتظم سے بھی متعلق ہو سکیں گے جو دفعہ ۲۰ کے تحت مقرر کیا جائے۔

58. (1) The Government may appoint such persons as it thinks fit, to be called "Official Receivers" as receivers under this Act for such local limits as may be prescribed.

Power to appoint Official Receivers.

سرکاری منتظم مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۸۔ (۱) سرکار عالی مقررہ حدود مقامی کے لئے ایسے اشخاص جن کو وہ موزوں خیال کریں بطور منتظم تحت قانون ہذا مقرر کر سکیں گے جو "سرکاری منتظم" کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(2) Where any Official Receiver is so appointed for the local limits of the jurisdiction of any Court having jurisdiction under this Act, he shall be deemed to be a receiver for the purposes of every order of such Court appointing a receiver or an interim receiver, unless the Court for special reasons otherwise directs.

(۲) ۔ جب کسی عدالت کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے لئے جس کو تحت قانون قانون ہذا اختیار سماعت حاصل ہو اس طرح کوئی سرکاری منتظم مقرر کیا جائے تو وہ اس عدالت کے ہر حکم تقرر منتظم یا عارضی منتظم کے اغراض کے لئے منتظم متصور ہوگا بجز اس کے کہ خاص وجوہ کی بنا پر عدالت اس کے خلاف کوئی حکم صادر کرے ۔

(3) Any sum payable under clause (b) of sub-section (2) of section 57 in respect of the services of an Official Receiver shall be credited to such fund as the Government may direct.

(۳) ۔ کوئی رقم جو بموجب دفعہ ۵۷ ضمن (۲) فقرہ (ب) سرکاری منتظم کی خدمت کی بابت ادا طلب ہو اس مد میں جمع کی جائے گی جس کے متعلق سرکار عالی ہدایت دیں ۔

(4) An Official Receiver shall receive such remuneration out of the said fund as the Government may fix and as an Official Receiver, shall not receive any remuneration whatever beyond that so fixed.

(۴) ۔ سرکاری منتظم مذکور سے ایسا صلہ پائے گا جو سرکار عالی معین کریں اور اس کے علاوہ بہ حیثیت سرکاری منتظم وہ کوئی اور صلہ نہ پا سکے گا ۔

59. Where no receiver is appointed, the Court shall have all the rights of and may exercise all the powers conferred on a receiver under this Act.

Powers of Court if no receiver appointed

دفعہ ۵۹ ۔ جب کوئی منتظم مقرر نہ کیا جائے۔ | عدالت کے اختیارات جہاں

نہ ہو تو عدالت کو وہ سب اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ ان سب اختیارات کو استعمال کرسکے گی جو تحت قانون ہذا منتظم کو حاصل ہیں۔

60. Subject to the provisions of this Act, the receiver shall, with all convenient speed, realise the property of the debtor and distribute dividends among the creditors entitled thereto and for that purpose may—

Duties and powers of receiver.

دفعہ ۶۰۔ منتظم کے فرائض اور اختیارات۔ تابع احکام قانون ہذا منتظم کو لازم ہوگا کہ بعجلت ممکنہ مدیون کی جائداد کو زرنقد میں تبدیل کرے اور اُس کو مستحق دائنین میں بہ حصہ رسدی تقسیم کرے اور وہ بدیں غرض۔

(a) sell all or any part of the property of the insolvent;

(الف)۔ دیوالیہ کی کل جائداد یا اس کا کوئی جزو نیلام کرسکے گا۔

(b) give receipt for any money received by him; and may, by leave of the Court, also do all or any of the following things :—

(ب)۔ جو رقم وصول ہو اس کی رسید دے گا۔

اور عدالت کی اجازت سے جملہ یا بعض امور ذیل بھی انجام دے سکیگا :—

(c) carry on the business of the insolvent so far as may be necessary for the beneficial winding up of the same;

(ج)۔ دیوالیہ کے کاروبار کو اس حد تک جاری رکھنا جو اس کو نفع بخش طریقہ پر ختم کرنے کے لئے ضروری ہو۔

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

(d) institute, defend, conduct ntinue any suit or other legal eding relating to the property of isolvent;

(ک) ۔ دیوالیہ کی جائداد سے متعلق کوئی نالش یا دوسری کوئی قانونی کارروائی رجوع کرنا یا اس کی جوابدہی و پیروی کرنا یا اس کو جاری رکھنا۔

(e) engage with permission of Court, a pleader or agent to take proceedings or do any business ;

(ل) ۔ کوئی کارروائی یا کوئی کاروبار کرنے کے لئے بہ اجازت عدالت وکیل یا کارندہ مقرر کرنا۔

(f) accept as the consideration he sale of any property of the vent a sum of money payable at a e time, subject to such stipula- as to security or otherwise as Court may think fit to prescribe;

(و) ۔ دیوالیہ کی کسی جائداد کے بیع کے بدل میں ایسی رقم قبول کرنا جو کسی وقت آئندہ پر ادا طلب ہو ان شرائط کے تابع جو عدالت ضمانت کے بابت یا اور طور پر مقرر کرنا مناسب خیال کرے۔

(g) mortgage or pledge any of the property of the insolvent he purpose of raising money for ayment of his debts;

(ز) ۔ دیوالیہ کی ذمگی دیون ادا کرنے کی غرض سے رقم فراہم کرنے کے لئے اس کی جائداد کے کسی جزو کو رہن یا مکفول کرنا۔

(h) refer any dispute to arbitra- and compromise all debts, claims liabilities on such terms as may greed upon; and

(ح) ۔ کسی نزاع کو سپرد ثالثی کرنا اور جملہ دیون ۔ مطالبات اور ذمہ داریوں کی بابت ایسے شرائط پر جو طے پائیں مصالحت کرنا ۔ اور

(i) divide in its existing form amongst the creditors, according to its estimated value, any property which, from its peculiar nature or special circumstances, cannot readily or advantageously be sold.

(ط) ۔ کسی جائداد کو جو اپنی خاص نوعیت یا خاص حالات کی بنا پر آسانی یا فائدہ سے فروخت نہ ہو سکے بحالت موجودہ تشخیص مالیت کے لحاظ سے مابین دائنین تقسیم کر دینا۔

Power to obtain information regarding insolvent's property.

61. (1) The Court, if specially empowered by the Government in this behalf, may on the application of the receiver or any creditor who has proved his debt, at any time after an order of adjudication has been made, summon before it in the prescribed manner any person known or suspected to have in his possession any property belonging to the insolvent, or supposed to be indebted to the insolvent, and may also summon any person when it believes to be capable of giving information respecting the insolvent or his dealings or property, and may require any such person to produce any documents in his possession and control relating to the insolvent or to his dealings or property.

جائداد دیوالیہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۱

(۱) ۔ اگر سرکار عالی نے اس بارہ میں خاص طور پر اختیار عطا کیا ہو تو عدالت صدور حکم دیوالیہ کے بعد کسی وقت منتظم یا کسی ایسے دائن کی درخواست پر جس نے اپنا دین ثابت کیا ہو کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ معلوم ہو یا یہ شبہ کیا جائے کہ وہ دیوالیہ کی کسی جائداد پر قابض ہے یا جس کی نسبت یہ گمان کیا جائے کہ وہ دیوالیہ کا قرض دار ہے اپنے روبرو بطریق مقررہ طلب کر سکے گی اور کسی ایسے شخص کو بھی طلب کر سکے گی جس کے متعلق وہ یہ باور کرے کہ دیوالیہ یا اس کے معاملات یا جائداد کے متعلق معلومات کا انکشاف کر سکے گا اور ایسے کسی شخص کو اگر اس کے قبضہ و اختیار میں دیوالیہ یا

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

اس کے معاملات یا جائداد کے متعلق کوئی دستاویزات ہوں تو ان کو پیش کرنے کا حکم دے سکے گی۔

(2) If any person summoned under sub-section (1) after having been paid necessary expenses and batta, refuses to appear before the Court at the time appointed, or refuses to produce any document, without lawful impediment (made known to and allowed by the Court), the Court may, by warrant, cause him to be apprehended and brought up for examination.

(۲)۔ اگر کوئی شخص جو ضمن (۱) کے تحت طلب کیا جائے مصارف و بھتہ ضروری ادا کئے جانے کے باوجود عدالت کے روبرو وقت معینہ پر حاضر ہونے سے انکار کرے یا کسی دستاویز کو کسی عارضۂ جائز کے بغیر (جو عدالت کو معلوم کرایا گیا ہو اور اس بارہ میں اس سے اجازت لی گئی ہو) پیش کرنے سے انکار کرے تو عدالت اس کو بذریعہ حکم نامہ گرفتار اور بغرض اظہار حاضر کرا سکے گی۔

(3) The Court may examine such person concerning the insolvent, his dealings or property, and such person may be represented by a pleader.

(۳)۔ دیوالیہ کے معاملات یا جائداد کے بارہ میں یا دیوالیہ کی نسبت عدالت ایسے شخص کا اظہار قلمبند کر سکے گی اور ایسے شخص کی جانب سے وکالتاً بھی پیروی ہو سکے گی۔

(4) The Government may con-

(۴)۔ سرکار عالی اختیارات مذکور بصدر

fer the aforesaid powers on any officer of the Court and such officer shall, on being empowered as aforesaid, be competent to act in accordance with the foregoing provisions.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

عدالت کے کسی عہدہ دار کو عطا کر سکیں گے اور ایسا عہدہ دار اختیارات مذکورہ حاصل ہونے کے بعد بموجب احکام صدر کارروائی کا مجاز ہوگا۔

62. (1) No sale of an immovable property paying revenue to the Government or to a Jagirdar or used for agricultural purposes and to which section 365 of the Hyderabad Code of Civil Procedure applies, shall be made by the receiver, but after the other property of the insolvent has been realised the Court may ascertain—

Special provisions in regard to immovable property.

خاص احکام نسبت جائداد غیر منقولہ۔

دفعہ ۶۲۔ (۱) منتظم کسی جائداد غیر منقولہ کا جس سے دفعہ ۳۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی متعلق ہو نیلام نہ کر سکے گا جو سرکار عالی یا خاکپور کو مالگزاری ادا کرنے کی ذمہ دار ہو یا جو باغراض زراعتی استعمال ہوتی ہو۔ لیکن دیوالیہ کی دیگر جائداد سے رقم وصول ہو جانے کے بعد عدالت اس امر کی تحقیقات کر سکے گی کہ

(a) the amount required to satisfy the debts proved under this Act after deducting the monies already received;

(الف)۔ وصول شدہ رقومات کی منہائی کے بعد کس قدر رقم ان دیون سے بے باق کرنے کے لئے درکار ہے جو قانون ہذا کے تحت ثابت کئے جا چکے ہوں۔

(b) the immovable property of the insolvent remaining unsold; and

(ب)۔ دیوالیہ کی کس قدر جائداد

(c) the encumbrances (if any) on the said property ;

and shall forward to the Taluqdar within the local limits of whose jurisdiction such immovable property is situate a statement for the sale thereof containing the particulars aforesaid; and thereupon the Taluqdar shall, for raising the amount required, exercise at his discretion, the powers mentioned in sections 367 and 368 of the Hyderabad Code of Civil Procedure so far as they are applicable and shall remit to the Court the amount recovered by the exercise of such powers.

(2) nothing in this Act shall be deemed to affect any provison of any law for the time being in force prohibiting or restricting the execution of a decree or order against immovable property ; and any such provision shall be deemed to apply to the enforcement of an order of adjudication made under this Act as it would apply to the execution of a decree or order.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف
غیر منقولہ نیلام نہیں ہوئی ہے۔ اور

(ج) ۔ جائداد مذکور پر زیوبار یاں (اگر کوئی ہوں) کس قدر ہیں ۔

اور اس تعلقدار کے پاس جس کے حدود اختیار میں وہ جائداد غیر منقولہ ہو اُس کے نیلام کے لئے عدالت ایک کیفیت ارسال کرے گی جس میں تفصیلات متذکرہ بالا درج ہوں گے اور بنا ویراں تعلقدار زر مطلوبہ کی وصولی کرنے کے لئے اختیارات مندرجہ دفعات ۳۶۷ و ۳۶۸ مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کو جہاں تک وہ متعلق ہوسکیں حسب صوابدید خود استعمال کرے گا اور ان اختیارات کے استعمال میں جو رقم وصول ہو عدالت میں ارسال کریگا

(۲) ۔ قانون ہذا کے کسی مضمون کا یہ منشا نہ ہوگا کہ وہ کسی قانون نافذ الوقت کے کسی ایسے حکم پر موثر ہے جس کی رو سے ڈگری یا حکم کی تعمیل بخلاف جائداد غیر منقولہ ممنوع یا محدود کی گئی ہے ۔ اور ایسے کسی حکم کی نسبت یہ متصور

(*Translation*)

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ ف

ہوگا کہ وہ حکم قرارداد دیوالیہ کی تعمیل سے جو سخت قانون ہذا صادر کیا جائے اسی طرح متعلق ہوگا جس طرح ڈگری یا حکم کی تعمیل سے متعلق ہو سکتا تھا۔

DISTRIBUTION OF PROPERTY.

تقسیم جائداد

63. (1) The following debts shall be paid in priority in the distribution of the property of the insolvent—

Property of debts.

مقدم ترضے ۔ دفعہ ۶۳ ۔ (۱) ۔ دیوالیہ کی جائداد کی تقسیم میں دیون مندرجۂ ذیل کی ادائیگی دیگر دیون پر مقدم ہوگی۔

(a) all debts due to the Government or to any local authority ;

(الف) ۔ کل مطالبات جو سرکار مالی یا کسی مجلس مقامی کو یا حقیقی ہوں۔

(b) all salary or wages, not exceeding twenty rupees per head, of any clerk, servant or labourer in respect of services rendered to the insolvent during four months preceding the presentation of insolvency petition.

(ب) ۔ کل تنخواہ یا اجرت جو حق کسی بیس روپے سے زیادہ نہ ہو کسی اہلکار۔ ملازم یا مزدور کے ایسے خدمات کی بابت ہو جو ارجاع درخواست دیوالیہ سے قبل چار ماہ کے عرصہ میں دیوالیہ کے لئے انجام دی گئی ہوں۔

(2) The debts specified in sub-section (1) shall not be distinguished between themselves, and shall be paid in full, unless the property of

(۲) ۔ ایسے دیون کے مابین جن کی تصریح ضمن (۱) میں کی گئی ہے کوئی امتیاز نہ رکھا جائیگا

(Translation)

the insolvent is insufficient for this purpose, in which case they shall abate in equal proportions.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

اوران کی کامل ادائی کی جائے گی۔ سیجز اس کے کہ دیوالیہ کی جائداد اس غرض کے لئے ناکافی ہو۔ اس صورت میں وہ بہ تناسب تخفیف کئے جائیں گے۔

(3) Having retained such sums as may be necessary for the expenses of administration of insolvent's property and other incidental charges, all debts specified in sub-section (1) shall be discharged forthwith in so far as the property of the insolvent is sufficient to meet them.

(۳)۔ ایسی رقمی گنجائش رکھ کر جو اہتمام جائداد دیوالیہ کے اخراجات و دیگر ضمنی اخراجات کے لئے ضروری ہو ایسے سب دیون جن کی تصریح ضمن (۱) میں کی گئی ہے جس حد تک دیوالیہ کی جائداد ان کی ادائی کے لئے کافی ہو سکے فوراً ادا کر دیئے جائیں گے۔

(4) In the case of partners, the partnership property shall be applied in the first instance to the payment of the partnership debts, and the separate property of each partner shall be applied in the first instance to the payment of his separate debts. Where there is a surplus of the separate property of the partners, it shall be dealt with as part of the partnership property; and where there is a surplus of the partnership property, it shall be dealt with as separate property in proportion to the rights and—interests which each partner may have in such partnership property.

(۴)۔ شرکاء کی صورت میں جائداد شراکتی اولاً شراکتی دیون کی ادائی میں صرف کی جائیگی اور ہر ایک شریک کی علیحدہ علیحدہ جائداد اولاً اس کے علیحدہ دیون کی ادائی میں صرف کی جائیگی جب شرکاء کی علیحدہ جائداد بچ رہے تو اس کے متعلق جزو جائداد شراکتی کی طرح عمل ہوگا اور جب شراکتی جائداد بچ رہے تو اس کے متعلق اس مفاد اور حق کی مناسبت سے جو ہر ایک شریک کو ایسی شراکتی جائداد میں حاصل ہو علیحدہ جائداد

(*Translation*)

(5) Subject to the provisions of this Act, all debts entered in the schedule shall be paid rateably according to the amounts of such debts and without any preference.

(۵)۔ تابع احکام قانون ہذا کل دیون جو درج فہرست ہوئے ہوں ان کی مقدار کے تناسب سے بطور حصہ رسدی بلا ترجیح ادا کئے جائیں گے۔

(6) The surplus after payment of the aforesaid debts shall be applied to the payment of interest from the date on which the debtor is adjudged an insolvent at the rate of six per cent per annum on the debts entered in the schedule.

(۶)۔ ان ادائیوں کے بعد جو رقم بچ رہے وہ سود کی ادائی میں صرف کی جائے گی جو مدیون دیوالیہ قرار دیئے جانے کی تاریخ سے بہ حساب چھ فیصد سالانہ ایسے دیون پر دلایا جائے گا جو درج فہرست ہوں۔

64. (1) In the calculation of dividends, the receiver shall retain in his hands assets sufficient to meet—

Calculation of dividends.

دفعہ ۶۴۔ حصہ رسدی کا محاسبہ۔

(۱) حصہ رسدی کا حساب لگانے میں منتظم اپنے قبضہ میں اس قدر اثاثہ رکھے گا جو مندرجہ ذیل ادائی کے لئے کافی ہو:۔

(a) debts provable under this Act, and appearing, from the insolvent's statements or otherwise, to be due to persons resident in places so distant that in the ordinary course of communication they have not had sufficient time to tender their proofs;

(الف)۔ دیون جو قانون ہذا کے تحت ثابت کئے جا سکیں اور جو دیوالیہ کے بیانات سے یا اور طرح ایسے اشخاص کے یا شتی معلوم ہوں جو اس قدر مسافت پر رہتے ہوں کہ معمولی

سلسلہ آمد و رفت میں ان کو کافی وقت ثبوت پیش کرنے کے لئے نہ ملا ہو۔

(b) debts provable under this Act, and not yet determined;

(ب)۔ دیون جو تحت قانون ہذا ثابت کئے جا سکیں اور زیر تصفیہ ہوں۔

(c) disputed debts or claims;

(ج)۔ دیون یا مطالبے جو زیر اعتراض ہوں۔

(d) expenses necessary for the administration of the estate or otherwise.

(د)۔ اخراجات جو جائداد کے اہتمام کے لئے یا بصورت دیگر ضروری ہوں۔

(2) Subject to the provisions of sub-section (1), all money in the hand of the receiver shall be distributed as dividends.

(۲)۔ تابع احکام ضمن (۱) کل رقوم جو منتظم کے قبضہ میں ہوں بطور حصہ رسدی تقسیم کئے جائیں گے۔

Right of creditor who has not proved his debt before declaration of a dividend.

65. Any creditor who has not proved his debts before the declaration of any dividend or dividends, shall be entitled to be paid, out of any money for the time being in the hands of the receiver, any dividend or dividends, which he may have failed to receive before the payment from that money of any future dividend or dividends; but he shall not be entitled to disturb

دفعہ ۶۵ ایسے دائن کا حق جس نے حصہ رسدی کے اعلان کے قبل اپنا دین ثابت نہ کیا ہو۔ ایسا دائن جس نے حصہ یا حصص رسدی کے اعلان کے پیشتر اپنا دین ثابت نہ کیا ہو اس رقم میں سے جو اس وقت منتظم کے قبضہ میں ہو ایسا حصہ یا حصص رسدی پانے

(*Translation*)

the distribution of any dividend made before his debt was proved by reason that he has not participated therein.

66. When the receiver has realised all the property of the insolvent or so much thereof as can, in the opinion of the Court, be realised without needlessly protracting the receivership, he shall declare a final dividend; but before so declaring he shall give notice in the manner prescribed to all persons who have shown themselves to be the creditors of the insolvent but have not proved their claims, that if they do not prove their claims within the time limited by such notice, he will declare a final dividend without regard to such claims. On the expiry of such time or if the Court, on application by any claimant grants him further time for establishing his claim, then on the expiry of such time, the property of the insolvent shall, without regard to the claims of other persons, be divided among the creditors entered in the schedule.

Declaration of final dividend.

کا مستحق ہوگا جس کو اس نے اس رقم کے کسی آئندہ حصہ یا حصص رسدی کی ادائی کے قبل حاصل نہ کیا ہو۔ مگر اس کو اس حصہ رسدی کے تقسیم میں جو اس کے دیون ثابت ہونے کے قبل عمل میں آیا ہو اس بنا پر خلل ڈالنے کا حق نہ ہوگا کہ وہ اس میں حصہ نہیں پایا ہے۔

مختتم حصہ رسدی کا اعلان۔ | دفعہ ۶۶۔ جب منتظم دیوالیہ کی جملہ جائداد یا اس کے اس قدر جز کو زر نقد میں تبدیل کرے جو عدالت کی رائے میں خدمت منتظمی کو غیر ضروری طوالت دیئے بغیر وصول ہو سکتا ہو تو منتظم مختتم حصہ رسدی کا اعلان کرے گا۔ لیکن ایسا اعلان کرنے کے قبل وہ ان تمام اشخاص کو جنھوں نے اپنے آپ کو دیوالیہ کا دائن ظاہر کیا ہو مگر اپنے مطالبہ کا ثبوت پیش نہ کیا ہو مقررہ طریقہ کے مطابق اطلاع دے گا کہ اگر وہ اپنے مطالبات اس مدت معینہ کے اندر جو ایسی اطلاع میں درج ہو ثابت نہ کریں گے تو وہ بلا لحاظ دیون مذکور مختتم حصہ رسدی کا اعلان کر دے گا۔ مدت مذکورہ منقضی ہونے پر یا اگر عدالت کسی مطالبہ کنندہ کی درخواست پر اس کو اپنا مطالبہ

No suit shall lie for dividend.

67. No suit for a dividend shall lie against the receiver; but where the receiver refuses to pay any dividend, the Court may, on the application of any creditor who is entered in the schedule, order the receiver to pay it, and also to pay out of his own money interest thereon for the period for which the payment is withheld, and the costs of the application.

ثابت کرنے کے لئے مزید وقت دے تو اس کے منقضی ہونے پر دیوالیہ کی جائداد بلا لحاظ مطالبات دیگر اشخاص۔ ایسے دائنین میں تقسیم کردی جائے گی جن کے نام فہرست میں درج ہوں۔

حصہ رسدی کے لئے دعوی دائر نہ ہوسکے گا۔

دفعہ ۶۷۔ حصہ رسدی کے مطالبہ کے لئے بمقابلہ منتظم نالش نہ ہوسکے گی لیکن جب منتظم کوئی حصہ رسدی ادا کرنے سے انکار کرے تو عدالت ایسے کسی دائن کی درخواست پر جس کا نام فہرست میں درج ہو منتظم کو حصہ مذکور نیز اس پر اس کی ذاتی رقم سے اس قدر مدت کا سود جس میں اس نے حصہ مذکور کی ادائیگی روک رکھی ہو اور خرچہ درخواست ادا کرنے کا حکم دے سکے گی۔

Management of property by and allowance to insolvent.

68. (1) The Court may appoint the insolvent himself to superintend the management of all the property of the insolvent or of any part thereof, or to carry on the trade (if any) of the insolvent for the benefit

جائداد کا انتظام منجانب دیوالیہ اور دیوالیہ کا گزارہ۔

دفعہ ۶۸۔ (۱) دیوالیہ کی کل یا جزو جائداد کے انتظام کی نگرانی کے لئے یا دیوالیہ کے کاروبار (اگر کوئی ہوں) دائنین

of the creditors, and in any other respect to aid in the administration of the property in such manner and on such terms as the Court may direct.

(2) The Court may from time to time, make such allowance as it may think just to the insolvent out of his property for the support of himself and his family, or in consideration of his services which he may have discharged by order of the Court, for the management of the property. The allowance may, at any time, be varied or determined by order of the Court.

69. After paying all debts of the creditors with interest as provided by this Act and the expenses of the proceedings taken thereunder, the insolvent shall be entitled to any surplus remaining over.

Right of insolvent to surplus.

70. (1) The Court may, if it

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

کے مفاد کی غرض سے چلانے کے لئے اور
جائداد کے اہتمام میں دیگر طور پر مدد دینے کے
لئے عدالت ایسے طریقہ اور شرائط پر جن کی
وہ ہدایت دے شخص دیوالیہ کو مقرر کرسکے گی۔

(۲)۔ عدالت وقتاً فوقتاً دیوالیہ کو اس
کی جائداد میں سے اس کی اور اس کے اہل
وعیال کی پرورش کے لئے یا ان خدمات کے
معاوضہ میں جو اس نے انتظام جائداد کے سلسلہ
میں حکماً انجام دیے ہوں ایسا گزارہ روجوہ منصفانہ
خیال کرے دلاسکے گی۔ عدالت کے حکم سے ہر وقت
گزارہ تبدیل یا موقوف کیا جاسکے گا۔

زر فاضل پر دیوالیہ کا حق۔ | دفعہ ۶۹۔ احکام
قانون ہذا کے بموجب دائنین کے کل دیون معہ سود
اور ایسے اخراجات جو اس کارروائی کے تحت
عائد ہوئے ہوں ادا ہوجانے کے بعد اگر کوئی
رقم بچ رہے تو دیوالیہ وہ رقم پانے کا مستحق ہوگا

مجلس نگرانی۔ | دفعہ ۷۰۔ (۱) عدالت

Committee of supervision.

thinks fit, authorise the creditors who have proved their debts to appoint a committee of supervision for the purpose of superintending the administration of the insolvents property by the receiver.

(2) The creditors who have proved their debts or persons holding general powers-of-attorney from them, shall be appointed as members of a committee of supervision.

(3) The committee of supervision shall have such powers of control over the proceedings of the receiver as may be prescribed.

APPEAL AGAINST RECEIVER.

Appeal against receiver.

71. The insolvent or any creditor or any other person aggrieved by any act or decision of the receiver, may apply to the Court against such act or decision and the Court may confirm, reverse or modify the act, or decision or make such order as it thinks just :

اگر مناسب خیال کرے تو ان دائنین کو جنھوں نے اپنے دیون ثابت کر دیے ہوں مجاز کر سکے گی کہ وہ منتظم کے اہتمام پر نگرانی رکھنے کی غرض سے ایک مجلس نگرانی مقرر کریں۔

(۲) ایسی مجلس نگرانی کے وہ دائنین رکن ہو سکیں گے جنھوں نے اپنے دیون ثابت کر دیے ہوں یا ایسے اشخاص جو ان کے مختار عام ہوں۔

(۳) مجلس نگرانی کو منتظم کی کارروائیوں پر نگرانی رکھنے کے ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جو مقرر کیے جائیں۔

مراقعہ بمقابلہ منتظم۔

مراقعہ بمقابلہ منتظم۔ | دفعہ ۷۱۔ دیوالیہ یا کوئی دائن یا کوئی اور شخص جو منتظم کے کسی فعل یا تجویز سے ناراض ہو عدالت میں اس فعل یا تجویز کی ناراضی سے درخواست پیش کر سکے گا اور عدالت اس فعل یا تجویز کی توثیق۔ تنسیخ یا ترمیم کر سکے گی یا جو حکم وہ قرین انصاف خیال کرے

(Translation)

Provided that no application under this section shall be entertained after the expiration of thirty days from the date of the act or decision.

PART IV.

PENALTIES.

72. If a debtor whether before or after the mkaing of an order of adjudication;

Offences committed by bebtors.

(a) wilfully fails to perform the duties imposed on him by section 22 or to deliver up possession of any part of his property which is divisible among his creditors under this Act, and which is for the time being in his possession or under his control, to the Court or to any person authorised by the Court to take possession of it, or

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

بحال کرسکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی درخواست جو ایسے فعل یا تجویز کی تاریخ سے تیس یوم گزرجانے کے بعد پیش کی جائے تحت دفعہ ہذا منظور نہ کی جاسکے گی۔

حصہ چہارم

سزائیں

جرائم جن کے مدیونان مرتکب ہوں۔ دفعہ ۷۲

اگر کوئی مدیون خواہ قبل یا بعد صدور حکم قرار داد دیوالیہ

(الف) ۔ بالارادہ اُن فرائض کو جو حسب دفعہ (۲۲) اس پر عائد کئے گئے ہوں ادا کرنے یا اپنی جائداد کے کسی جزو کو جو حسب قانون ہذا اس کے دائنین میں قابل تقسیم ہو اور جو اس وقت اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو عدالت یا کسی ایسے شخص کو جس کو عدالت نے اس کا قبضہ حاصل کرنے کا مجاز کیا ہو حوالہ کرنے سے قاصر رہے یا

(b) fraudulently with intent to conceal the state of his affairs or to defeat the objects of this Act,—

(ب) ۔ اپنے معاملات کی حالت کو مخفی یا قانون ہذا کے مقاصد کو زائل کرنے کے نیت سے فریباً

(1) destroys or otherwise wilfully prevents or withholds the production of any document relating to such of his affairs as are subject to investigation under this Act, or

(۱) ۔ کسی دستاویز کو جو اس کے ایسے معاملات سے متعلق ہو جو تحت قانون ہذا قابل تحقیقات ہوں تلف کردے یا کسی اور طرح عمداً اس کے پیش ہونے میں مانع ہو یا اس کو روک رکھے ۔ یا

(2) keeps, or causes to be kept false books of account, or

(۲) ۔ جھوٹا ہی کھاتہ رکھے یا رکھوائے ۔ یا

(3) makes false entries in or withholds any entry from or dishonestly alters or falsifies any document relating to such of his affairs as are subject to investigation, or

(۳) ۔ کسی دستاویز میں جو اس کے ایسے معاملات سے متعلق ہو جو زیر تحقیقات ہوں جھوٹے اندراجات کرے یا اس میں کوئی اندراج متروک کرے یا بدنیتی سے کوئی تغیر و تبدل کرے یا اس کو جھوٹی بنائے ۔ یا

(c) fraudulently with intent to diminish the sum to be divided among his creditors or to give an undue preference to any of his creditors,—

(ج) ۔ اس رقم کو جو اس کے دائنین میں تقسیم ہونی چاہیئے کم کرنے یا اپنے دائنین میں سے کسی کو بیجا ترجیح دینے کی نیت سے

(1) discharges or conceals any debt due to or from him, or

(2) makes away with, incumbers, mortgages or conceals any part of his property of any kind whatsoever, he shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to one year.

73. Where the Court is satisfied, after such preliminary inquiry, as it thinks necessary, that there is sufficient ground for inquiring into any offence referred to in section 72 and appearing to have been committed by the insolvent, it may record its finding to that effect and make a complaint of the offence in writing to a Magistrate of the first class having jurisdiction, and such Magistrate shall deal with such complaint under the Hyderabad Code of Criminal Procedure.

Procedure for offence under section 72.

(۱)۔ کسی دین کو جو اس کو یا قصتی ہو یا وہ کسی کو باقی ہو خارج یا مخفی کرے۔ یا

(۲)۔ اپنی جائداد کے کسی جزو کو خواہ وہ کسی نوعیت کی ہو بے کر قرار ہو جائے یا زیر بار۔ رہن یا پوشیدہ کر دے تو بصورت اثبات جرم اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی۔

دفعہ ۷۳۔ کارروائی متعلقہ جرم حسب دفعہ ۷۲۔
جب اس قدر ابتدائی تحقیقات کے بعد جو عدالت مناسب خیال کرے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی جرم محولہ دفعہ ۷۲ کی جس کا تعلق دیوالیہ مرتکب ہونا معلوم ہوا ہو تحقیقات کی وجہ موجود ہے تو وہ اس بارہ میں اپنی تجویز قلمبند کرنے کے بعد ایک تحریری استغاثہ اس جرم کی بابت اس ناظم فوجداری درجہ اول کے پاس بھیج سکے گی جس کو اختیار سماعت حاصل ہو اور ناظم مذکور ایسے استغاثہ کے بارے میں بموجب مجموعہ

قانون دیوالیہ نشان مد ۱۳۵۱ف

خصائطیۂ فوجداری سرکار عالی کا رروائی عمل میں لائے گا۔

Discharge or composition not to bar criminal proceedings.

74. Where an insolvent has been guilty of any of the offences referred to in section 72, a criminal proceeding against him shall not be barred by reason that he has obtained his discharge or that a proposal for composition or scheme of arrangement by him, has been accepted or approved.

برأت یا مصالحت کا رروائی فوجداری کی مانع نہ ہوگی۔

دفعہ ۷۴۔ جب دیوالیہ جرائم محولہ دفعہ ۷۲ میں سے کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو تو اس کا برات حاصل کرنا یا اس کی کسی تحریک مصالحت یا تدبیر انتظام کا قبول یا منظور کر لیا جانا اس کے مقابلہ میں کا رروائی فوجداری کا مانع نہ ہوگا۔

Undischarged insolvent obtaining credit.

75. (1) An undischarged insolvent obtaining credit to the extent of fifty rupees or upwards from any person without informing him that he is an undischarged insolvent shall, on conviction by a Magistrate, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months or with fine or with both.

غیر بری شدہ دیوالیہ کا قرض لینا۔

دفعہ ۷۵۔ (۱) کوئی غیر بری شدہ دیوالیہ اگر کسی شخص سے اس کو یہ معلوم کرائے بغیر کہ وہ غیر بری شدہ دیوالیہ ہے پچاس روپیہ یا اس سے زائد قرض حاصل کرے تو ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2). Where the Court has reason to believe that an undischarged insolvent has committed the offence referred to in sub-section (1), the Court may, after such preliminary inquiry as may be necessary, send the case for trial to the nearest Magistrate of the first class, and may send the accused in custody or take sufficient security from the accused for appearing before such Magistrate ; and may bind over any person to appear and give evidence in the case.

(۲) جب عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی غیر بری شدہ دیوالیہ نے جرم مندرجہ ضمن (۱) کا ارتکاب کیا ہے تو عدالت اس قدر تحقیقات ابتدائی کے بعد جو ضروری ہو اس مقدمہ کو بغرض تجویز قریب ترین ناظم فوجداری درجۂ اول کے پاس ارسال کر سکے گی اور ملزم کو اس کے پاس زیر حراست روانہ کر سکے گی یا ناظم مذکور کے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے کافی ضمانت اور اس مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے کسی شخص سے مچلکہ حاضری لے سکے گی ۔

Disqualification of insolvent.

76. (1) Where a debtor is adjudged or re-adjudged insolvent under this Act, he shall, subject to the provisions of this Act, be disqualified from—

دفعہ ۷۶ - (۱) دیوالیہ کی ناقابلیت - جب کوئی مدیون تحت قانون ہذا دیوالیہ یا مکرر دیوالیہ قرار دیا جائے تو تابع احکام قانون ہذا وہ اس امر کا ناقابل قرار پائے گا

(a) being appointed or acting as a Magistrate ;

(الف) - بہ حیثیت ناظم فوجداری مقرر یا کام انجام دے سکے ۔

(b) being elected to any office of any local authority to which election is made by votes, or holding or exercising any such office which carries no remuneration ;

(ب) کسی مجلس مقامی کے ایسے عہدہ کے لئے جس کا انتخاب رائے شماری سے ہوتا ہو منتخب ہو سکے یا کسی ایسے عہدہ پر جو بلا صلہ ہو مقرر ہو کام انجام دے سکے۔ اور

(c) being elected, sitting or voting as member of any local authority.

(ج) کسی مجلس مقامی کے رکن کی حیثیت سے مجلس مذکور میں منتخب ہو سکے۔ شرکت کر سکے یا رائے دے سکے۔

(2) The disqualifications imposed under this section shall be removed in the following cases—

(۲) دفعہ ہذا کے تحت جو ناقابلیتیں عائد کی گئی ہیں حسب ذیل صورتوں میں رفع ہو جائیں گی:—

(a) if the order of adjudication is annulled under section 35, or

(الف)۔ اگر دفعہ ۳۵ کے بموجب حکم قرار داد دیوالیہ منسوخ کر دیا جائے۔ یا

(b) if an order of discharge, whether absolute or conditional is made in his favour, and he is granted a certificate that he was adjudged insolvent by misfortune and not by misconduct.

(ب)۔ اس کے حق میں حکم برأت خواہ قطعی یا مشروط صادر کیا جائے اور اس کو اس مضمون کا صداقت نامہ دیا جائے کہ بدقسمتی نہ کہ بدچلنی کی وجہ سے وہ دیوالیہ قرار

(*Translation*)

(3) The Court may at its descretion, grant or refuse such certificate, but an order of refusal shall be appealable.

PART V.

SUMMARY ADMINISTRATION.

77. When a petition is presented by or against a debtor and the Court is satisfied by affidavit or otherwise that the property of the debtor is not likely to exceed in value five hundred rupees, it may make an order that the debtor's estate be administered in a summary manner, and there-upon the provisions of this Act shall be subject to the following modifications :—

Summary Administration.

(1) unless the Court otherwise directs, no notice required to be published under this Act, shall be published in the Jarida ;

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

(۳)۔ ایسا صداقت نامہ عطا کرنا یا نہ کرنا عدالت کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ لیکن حکم انکار کا مراقعہ ہو سکے گا۔

حصہ پنجم۔

سرسری اہتمام

سرسری اہتمام۔ | دفعہ ۷۷۔ جب کوئی درخواست مدیون پیش کرے یا مقابلہ مدیون پیش کی جائے اور عدالت حلف نامہ کی بناء پر یا اور طرح مطمئن ہو جائے کہ مدیون کی جائداد کی مالیت پانچسو روپیہ سے زیادہ ہونے کی توقع نہیں ہے تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ مدیون کی جائداد کا اہتمام سرسری طریقہ پر کیا جائے بنا بریں آں قانون ہذا کے احکام حسب ذیل ترمیمات کے تابع ہوں گے۔

(۱)۔ بجز اس کے کہ عدالت اس کے خلاف کوئی حکم دے کوئی اطلاع جو بموجب

قانون دیوالیہ نشانہ ۱۳۵۱ف

قانون ہذا لازمی طور پر قابل اشاعت ہو جریدہ میں شائع کرنا ضروری نہ ہوگا۔

(2) in case the petition presented by debtor is admitted, the property of the debtor shall vest in the Court as a receiver;

(۲) ۔ مدیون کی پیش کردہ درخواست قبول کرلی جانے کی صورت میں مدیون کی جائداد پر عدالت کو بحیثیت منتظم اختیار حاصل ہو جائے گا۔

(3) at the hearing of the petition, the Court shall inquire into the debts and assets of the debtor and determine the same by order in writing; but it shall not be necessary to frame a schedule;

(۳) ۔ عدالت بوقت سماعت درخواست مدیون کے دیون اور اثاثہ کی دریافت کریگی اور ان کا تعین بذریعہ حکم تحریری کرے گی لیکن دفعہ ۳۳ کے بموجب فہرست مرتب کی جانا ضروری نہ ہوگی۔

(4) the prcperty of the debtor shall be realised with all reasonable despatch, and thereafter, if practicable, distributed in a dividend;

(۴) ۔ مدیون کی جائداد بعجلت مناسب زر نقد میں تبدیل کرے گی اور اس کے بعد اگر ممکن ہو تو ایک ہی حصہ رسدی میں تقسیم کی جائے گی۔

(5) the debtor shall apply for discharge within six months from the date of the order of adjudication; and

(۵) ۔ مدیون کو تاریخ حکم قرار داد دیوالیہ سے چھ ماہ کے اندر برائت کے لئے

(6) such other modifications may be made in the prescribed manner, as may save the expense and simplify the procedure :

Provided that the Court may, at any time direct that the ordinary procedure provided for in this Act, shall be followed in regard to the debtor's estate, and thereafter this Act shall have effect accordingly.

PART VI.

APPEAL AND REVISION.

78. (1) The debtor, any creditor, the receiver or any other person may, aggrieved by a decision or order of a Court, appeal under section 11 of the Hyderabad Civil Courts Act, to the superior Court having appellate Jurisdiction.

Appeal and revision.

(2) There shall be a second appeal from every order or decision made in the first appeal.

(3) The High Court shall have the same powers of revision in relation

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

درخواست پیش کرنا ضروری ہوگا۔ اور

(۶)۔ ایسے مزید ترمیمات مقررہ طریقہ پر کی جا سکیں گی جن سے اخراجات میں کفایت اور ضابطہ کارروائی میں سہولت ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہر وقت یہ حکم دے سکے گی کہ مدیون کی جائداد کے متعلق معمولی ضابطہ کارروائی پر عمل کیا جائے جو قانون ہذا میں مذکور ہے اور بعد ازاں قانون ہذا حسبہ موثر ہوگا۔

حصہ ششم۔

مرافعہ اور نگرانی۔

مرافعہ اور نگرانی۔ | دفعہ ۷۸۔ (۱) مدیون یا کوئی دائن یا منتظم یا کوئی دوسرا شخص عدالت کے کسی فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے بموجب دفعہ (۱۱) قانون عدالت ہائے دیوانی سرکار عالی اس عدالت ماتحت میں جس کو مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو مرافعہ پیش کر سکے گا۔

(۲)۔ ہر حکم یا فیصلہ کا جو مرافعہ اولی میں صادر ہو مرافعہ ثانی ہو سکے گا۔

(۳)۔ عدالت اعالیہ کو کسی عدالت ماتحت

(*Translation*)

to any proceedings of a subordinate Court at any stage as are exercised under section 615 of the Hyderabad Code of Civil procedure.

کی کسی کارروائی کی نسبت خواہ وہ کسی نوبت پر ہو وہی اختیارات نگرانی حاصل ہوں گے جو دفعہ ۶۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی رو سے حاصل ہیں۔

(4) An appeal under this section to the High Court may be filed within ninety days and to the other Courts having appellate jurisdiction, within sixty days.

(۴) ۔ دفعہ ہذا کے تحت عدالت اعالیہ میں اندرون ۹۰ یوم اور دیگر عدالتوں میں جن کو سماعت مرافعہ کا اختیار حاصل ہو اندرون ۶۰ یوم مرافعہ پیش ہوگا۔

PART VII.

MISCELLANEOUS.

حصہ ہفتم

متفرقات

79. Subject to any rules made under this Act, the provisions of section 245 of the Hyderabad Code of Civil Procedure, shall, so far as may be, be applied to the costs of insolvency proceedings and the costs of detaining debtor in civil prison.

Costs.

خرچہ ۔ | دفعہ ۷۹ ۔ تابع ان قواعد کے جو تحت قانون ہذا مرتب کئے جائیں مقدمات دیوالیہ کے خرچہ اور اس بھتہ کے متعلق جو مدیون کے محبس دیوانی میں رکھنے کے لئے ادا کیا جائے مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے دفعہ ۲۴۵ کے احکام جہاں تک وہ متعلق ہو سکیں قابل پابندی ہوں گے

80. All Courts having jurisdiction

عدالتیں ایک دوسرے کی امداد کریں گی۔ | دفعہ ۸۰ ۔ تمام

(*Translation*)

Courts to be auxiliary to each other.

in insolvency proceedings and the officers of such Courts shall, severally act in aid of and be auxiliary to each other in matters of insolvency. An order of a Court seeking aid with a request to another Court, shall be sufficient to enable the latter court to exercise, in regard to the matter directed by the order, such jurisdiction as either of them could exercise in regard to such matter if such matter were within the local limits of its jurisdiction.

Limitation.

81. (1) The provisons of sections 5 and 12 of the Hyderabad Limitation Act, shall apply to appeals and applications filed under this Act, and a decision under section 4 of this Act shall be deemed to be a decree for the purposes of the said section 12.

(2) Where an order of adjudication has been annulled under this Act, in computing the period of limitation for any suit or application or an application for the execution of a decree (other than a suit or application in respect of which the leave of the Court was obtained under sub-

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف

عدالتیں جن کو مقدمات دیوالیہ کی سماعت کا اختیار ہو اور ایسے عدالتوں کے عہدہ دار امور متعلقہ دیوالیہ میں منفرداً ایک دوسرے کی مدد کریں گی اور ممد و معاون رہیں گے۔ ایک عدالت کا ایسا حکم جس کے ذریعہ وہ دوسری عدالت سے مدد کی خواستگار رہو اس کے کافی ہوگا کہ عدالت آخر الذکر اس امر کے متعلق جس کے بارے میں حکم مذکور میں ہدایت ہو ایسے اختیار کو استعمال کر سکے گی جس کو ان میں سے کوئی عدالت ایسے کسی امر میں استعمال کر سکتی اگر امر مذکور اس کے حدود ارضی کا ہوتا۔

میعاد سماعت۔ | دفعہ ۸۱۔ (۱) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے دفعات ۵ و ۱۲ کے احکام ان مرافعوں اور درخواستوں سے متعلق ہوں گے جو تحت قانون ہذا پیش کئے جائیں اور مذکورہ ۵ دفعہ ۱۲ کے اغراض کے لئے وہ فیصلہ جو حسب دفعہ ۴ قانون ہذا صادر کیا جائے ڈگری متصور ہوگا۔

(۲) جب تحت قانون ہذا کوئی حکم ترا رواد دیوالیہ منسوخ کیا گیا ہو تو (بجز اس مقدمہ یا درخواست کے جس کے لئے تحت دفعہ ۲۸ ضمن (۲) عدالت

section (2) of section 28), which could not be filed owing to the fact that an order of adjudication was made, the period from the date of the order of adjudication to the date of its annulment shall be excluded :

Provided that nothing in this section shall apply to a suit or application in respect of a debt provable but not proved under this Act.

Power to make rules.

82. (1) The High Court may, with the sanction of the Government, make rules for carrying out the provisions of this Act.

(2) In particular and without prejudice to the generality of the foregoing power, rules may be made for the following matters :—

(a) appointment and salary of receivers (other than Official Receivers), the audit of the accounts of receivers and the costs of audit;

(b) meetings of creditors,

قانونِ دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

کی اجازت لی گئی ہو ہر ایسی نالش یا درخواست (سماعت) یا درخواست اجرائی ڈگری کی سماعت و شمار کرنے میں جو حکم قرارداد دیوالیہ کے صدور کی وجہ سے رجوع نہ ہو سکے وہ مدت شمار نہ ہوگی جو حکم قرارداد دیوالیہ کے صدور کی تاریخ اور اس کی تنسیخ کے درمیان گزرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اس نالش یا درخواست سے متعلق نہ ہوگا جو ایسے دین کے بارے میں ہو جو تحت قانون ہذا ثابت کیا جا سکتا تھا مگر ثابت نہیں کیا گیا۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ | دفعہ ۸۲۔ (۱) منظوری سرکار عالی عدالت العالیہ مجاز ہوگی کہ قانون ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کے لئے قواعد وضع کرے۔

(۲)۔ اختیار مذکورہ صدر کی عمومیت کو کو کسی طرح متاثر کئے بغیر خاص طور پر امور ذیل کے متعلق قواعد وضع کئے جا سکیں گے۔

(الف)۔ تقرر و مشاہرہ منتظمین (بجز منتظمین سرکاری) و تنقیح حسابات منتظمین و اخراجات تنقیح۔

(ب)۔ جلسۂ دائنین۔

(c) procedure where the debtor is a firm,

(d) procedure in the case of summary administration of estate, and

(e) prescribed matters or matters which may be prescribed.

(3) The rules made under this section shall be published in the Jarida, and shall, on such publication, have the same effect as this Act.

Powers which may be delegated to Official Receivers.

83. The High Court, with the sanction of the Government may, from time to time, direct that in any matter in respect of which the Court has jurisdiction under this Act, the Official Receivers shall, subject to the direction of the Court, have all or any of the following powers:—

(a) to frame schedules and to admit or reject proofs of creditors;

(b) to make interim orders in cases of urgency;

(c) to hear and determine ex parte or unopposed applications.

(2) Any order made or act done by the Official Reciever in the excrcise of the aforesaid powers shall,

تانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف۔

(ج) ۔طریقہ کارروائی جب کہ مدیون کوئی شرکتی ہو۔

(د) ۔طریقہ کارروائی بصورت سرسری اہتمام جائداد اور

(ھ) ۔مقررہ امور یا ان امور سے متعلق جو مقرر کئے جاسکتے ہوں۔

(۳) ۔قواعد مرتبہ تحت دفعہ ہذا جریدہ میں شائع کئے جائیں گے اور بعد اشاعت قانون ہذا کا اثر رکھیں گے۔

دفعہ ۸۳۔ اختیارات جو سرکاری منتظمین کو دیئے جاسکتے ہیں۔ عدالت اعالیہ بمنظوری سرکار عالی وقتاً فوقتاً کسی ایسے امر سے متعلق جو موجب قانون ہذا اس عدالت کے حلقہ اختیار سماعت میں ہو یہ ہدایت دیسکے گی کہ سرکاری منتظمین کو بمتابعت ہدایت عدالت تمام یا بعض اختیارات مندرجہ ذیل حاصل ہوں گے:۔

(الف) ۔فہرستیں مرتب کرنا اور دائنین کے ثبوت کو قبول یا اس سے انکار کرنا۔

(ب) ۔اشد ضروری صورتوں میں درمیانی احکام صادر کرنا۔

(ج) ۔یکطرفہ یا غیر نزاعی درخواستیں سماعت اور فیصل کرنا۔

(۲) ۔سرکاری منتظم کا کوئی حکم یا فعل جو وہ اختیارات مذکورہ بالا کے استعمال میں صادر کرے

subject to an appeal therefrom to the Court under section 71, be deemed the order or act of the Court.

84. Nothing in this Act shall affect any provision of the Debt Conciliation Act, No. I of 1349 F.

Savings.

85. (1) All sections of the Hyderabad Code of Civil Procedure, 1323 F, and all circulars and orders which are inconsistent with or a mere repetition of the provisions of this Act, are hereby repealed.

Repeal.

(2) where in any enactment or instrument in force at the date of the commencement of this Act, reference is made to Chapter XXIV of the Hyderabad Code of Civil Procedure, No. III of 1323 Fasli, or to any section of that chapter, such reference shall, so far as may be practicable, be deemed to be a reference to this Act or to the corresponding section thereof.

قانون دیوالیہ نشان ۱۳۵۱ف
یا انجام دے بشرطیکہ اس کا مراقعہ عدالت میں بموجب دفعہ
۷۱ کیا جائے عدالت کا حکم یا فعل متصور ہوگا۔

استثناء۔ | دفعہ ۸۴۔ قانون ہذا کا کوئی حکم
قانون مصالحت قرضہ نشان ۱ باتہ ۱۳۴۹ف کے
کسی حکم پر موثر نہ ہوگا۔

تنسیخ۔ | دفعہ ۸۵۔ (۱) مجموعہ ضابطہ
دیوانی سرکار عالی باتہ ۱۳۲۳ف کے کل دفعات
اور تمام گشتیات و احکام جو احکام قانون ہذا
کے نقیض یا محض ان کا اعادہ ہوں منسوخ کئے جاتے
ہیں۔

(۲) کسی قانون یا کسی دستاویز میں جو
نفاذ قانون ہذا کے وقت نافذ ہو کوئی
حوالہ باب ۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی
نشانہ ۳ باتہ ۱۳۲۳ف یا اس باب کی
کسی دفعہ کا ہو تو جہاں تک ممکن ہو سکے یہ
متصور ہوگا کہ وہ حوالہ قانون ہذا یا اس کے
ہم مضمون دفعہ کا ہے۔